ICI PAKISTAN LTD.

همقدم

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۱۱ شمارہ نمبر ۱ جنوری تا مارچ ۲۰۲۱

A Part of YBG

خواتین کا عالمی دن اور گلوبل ریسائیکل ڈے | دستکاری اشیاء کی نمائش

سہیل اے خان

وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش ریٹائرمنٹ پارٹی

سہیل اسلم خان نے 91-1990 میں آئی سی آئی پاکستان میں بطور مینجمنٹ ٹرینی شمولیت اختیار کی اور دسمبر 2020 میں اپنا 30 سالہ دورِ ملازمت مکمل کرکے ریٹائر ہوئے۔

ان 30 سالوں میں سہیل اے خان نے پولیئسٹر، کارپوریٹ اور سوڈا ایش بزنس میں اپنا سب سے زیادہ وقت گزارا۔ یہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی خوبیوں میں سے ایک خوبی ہے کہ وہ ہیروں کو تراش خراش کر انمول بنا دیتی ہے۔ سہیل اسلم خان اس کی ایک زندہ مثال ہیں۔

سہیل اسلم خان نے اپنے سفر کا آغاز سوڈا ایش بزنس میں بطور ٹرینی انجینئر کیا اور اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت ترقی حاصل کرتے گئے اور کمپنی کے کارپوریٹ ٹیکنیکل، کارپوریٹ ایچ آر اور پولیئسٹر بزنس کے وائس پریزیڈنٹ کے عہدوں پر کام کیا۔ ریٹائرمنٹ سے قبل سہیل اسلم خان سوڈا ایش بزنس کے وائس پریزیڈنٹ کے عہدے پر کام کر رہے تھے۔ سہیل کمیونٹی کیلئے فلاحی منصوبوں میں بھی گہری دلچسپی لیتے رہے ہیں اور آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن کے ٹرسٹی بھی تھے۔

ان کی الوداعی تقریبات کھیوڑہ اور مزنگ آفس لاہور میں منعقد ہوئیں جن میں کرونا ایس او پیز کا خاص خیال رکھا گیا تھا۔ مزنگ آفس لاہور میں منعقدہ تقریب میں سید عاطف علی نے اپنے تعارفی کلمات سے تقریب کا آغاز کیا اور سہیل خان کی شاندار اور قابلِ رشک کارکردگی کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر رضوان افضل چودھری، بزنس منیجر، پولیئسٹر، عامر ایس چوہدری، بزنس منیجر، سوڈا ایش، محمد عابد گناترا، وائس پریزیڈنٹ سوڈا ایش اور آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے بھی شرکاء سے خطاب کیا اور کہا کہ سہیل کی شخصیت ایک رول ماڈل کی ہے لوگ ان کے ساتھ کام کرکے فخر محسوس کرتے ہیں۔ سہیل ایک بہت اچھے منتظم اور ٹیم لیڈر تھے۔

اس موقع پر سہیل اے خان نے اپنے خطاب میں تمام شرکاء کا اس تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور انھوں نے اپنے 30

سالہ دورِ ملازمت پر روشنی ڈالی اور چند یادگار لمحے شرکاء سے شیئر کیئے۔ تقریب کے آخر میں کمپنی کی جانب سے سہیل اے خان کو یادگاری تحائف آصف جمعہ، جاوید ٹبا، عابد گناترا اور عبدالوہاب نے پیش کیئے۔

اس سے قبل کھیوڑہ میں بھی سہیل اے خان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب رکھی گئی جس میں کھیوڑہ کی مینجمنٹ نے شرکت کی اور سہیل خان کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا، تقریب کے آخر میں سہیل اے خان نے ونگٹن کلب کی وزیٹر بک میں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیئے۔

کرونا اور ہمارے رویے

انسان ہمیشہ اس خوش فہمی میں رہتا ہے کہ دوسرا اگر کسی تکلیف اور پریشانی میں مبتلا ہے تو مجھے کچھ نہیں ہو گا۔ آج کل ہم یہ رویہ کرونا کے حوالے سے ملک بھر میں دیکھ رہے ہیں۔

بازاروں، دفاتر، شاپنگ مالز، ہوٹلز اور ریسٹوران، سیاسی اور مذہبی جلسے جلوس غرض ہر جگہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ کرونا کی احتیاطی تدابیر کو لوگوں نے بالائے طاق رکھا ہوا ہے۔ حالانکہ حکومتی ادارے اپنی بھرپور کوشش کررہے ہیں اور عوام کو بار بار کرونا کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے آگاہ بھی کررہے ہیں لیکن بہ حیثیت قوم ہمارا رویہ بڑا مایوس کن ہے۔ کچھ کاروباری اداروں میں تو کرونا کی احتیاطی تدابیر پر سختی سے عملدرآمد کرایا جارہاہے جس میں سے ایک ہماری کمپنی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ بھی ہے جہاں ماسک کی سختی سے پابندی، دفاتر میں 50 فیصد حاضری اور سماجی فاصلوں کی احتیاط کو ہر صورت میں کمپنی کی تمام لوکیشنز پر یقینی بنایا گیاہے۔ زیادہ ترکاروباری میٹنگز انٹرنیٹ یا صرف فون پر ہو رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسٹاف کو میڈیکل پالیسی کے تحت پرائیوٹ طور پر ویکسین لگوانے کی ترغیب بھی دی جارہی ہے۔ لیکن معاشرے میں صورتحال مختلف نظر آرہی ہے۔

کرونا ایک ایسی بیماری ہے جس کی ویکسین تو بن گئی ہے لیکن اس کی کرونا سے بچاؤ کی 100 فیصد ضمانت نہیں دی جاسکتی۔ کیونکہ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ ویکسین صرف اور صرف ہمارے جسم کے اندر مدافعتی نظام کو بہتر کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

کرونا ایک سے دوسرے کو لگنے والی بیماری ہے اس سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر میں سب سے پہلے تو ماسک کا ناک تک پہننا ضروری ہے۔ دوسرا سماجی فاصلے کی پاسداری ہے۔ یہ دو انتہائی اہم اقدام ہی ہمیں کرونا سے تحفظ دے سکتے ہیں۔

ہم کبھی اس بات پر توجہ نہیں دیتے کہ اگر گھر میں کوئی ایک فرد اسپتال میں علاج کیلئے داخل ہو جائے تو پورے کا پورا گھر مالی اخراجات کے دباؤ کے علاوہ ذہنی پریشانی اور مشکل میں پڑ جاتا ہے۔ جبکہ یہ تو کرونا ہے۔ اسپتال میں داخلے کے بعد صرف وہی مریض واپس گھر آتے ہیں جن کی زندگی باقی ہوتی ہے ورنہ تو ہم روز خبروں میں سنتے ہیں آج اتنے افراد کرونا کی وجہ سے جاں بحق ہوگئے۔ اس کے علاوہ مالی اخراجات علیحدہ ہو رہے ہوتے ہیں۔ ہم اپنے پڑوسی ملک بھارت میں اس وباء کی تباہ کاریاں مختلف سوشل میڈیاز پر دیکھ چکے ہیں اگر ہم نے اپنے رویوں میں تبدیلی نہیں لائی تو خدانخواستہ پاکستان میں بھی اس سے ملتے جلتے حالات دیکھنے کو ملیں گے۔ چنانچہ ابھی بھی وقت ہے کہ ہم اپنے رویوں کو درست کریں، بڑے بڑے اجتماعات میں شرکت نہ کریں، بازاروں میں بغیر ماسک کے نہ گھومیں اور سماجی فاصلے کو یقینی بنائیں، ان باتوں پر خود بھی عمل کریں اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی بھی رہنمائی کریں، کیونکہ ہم سب اس معاشرے کا حصہ ہیں اور ملک کے ایک ذمہ دار شہری ہیں۔

کرونا کی احتیاطی تدابیر

Workplace Wellness
Programme

ماسک پہنیں

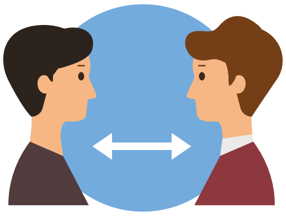

فاصلہ رکھیں (6 فٹ)

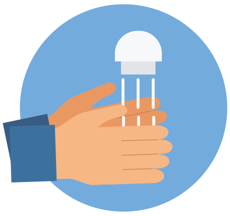

اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے سینا ٹائز کریں

ویکسین لگوائیں

پُرہجوم جگہوں پر جانے سے گریز کریں

کھانستے اور چھینکتے وقت مُنہ کو ڈھانپیں

صفائی کریں اور جراثیم کُش محلول کا استعمال کریں

اپنی صحت پر نظر رکھیں

اگر علامات ظاہر ہوں تو گھر پر رہیں

خواتین کا عالمی دن

پروین شاکر کو خراج عقیدت

دنیا بھر میں ہر سال 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے اس سال پاکستان کی مشہور و معروف شاعرہ پروین شاکر کو خراج عقیدت پیش کر کے یہ دن منایا۔

پروین شاکر 24 نومبر 1952 کو پیدا ہوئیں اور 26 دسمبر 1994 کو کار کے ایک حادثے میں جاں بحق ہو گئیں۔ وہ ایک شاعرہ ہونے کے علاوہ ایک استاد اور حکومت پاکستان میں ایک اہم عہدے پر بھی کام کرتی تھیں۔ ان کی وجہ شہرت ان کی شاعری ہے۔ ان کو غزلوں میں کمال حاصل تھا۔ ان کی شاعری کا سب سے مشہور دیوان "خوشبو" ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے پروین شاکر کی شاعری پر بات کرنے کیلئے ایک ویبنار کا اہتمام کیا جس کے شرکاء میں مشہور و معروف صحافی، کالم نویس غازی صلاح الدین، پروفیسر حمیدہ شاہین، پروفیسر انعام ندیم، حبیب یونیورسٹی، طالب فاروقی کمرشل ایکسیلنس ٹریننگ منیجر، آئی سی آئی پاکستان فارما سیوٹیکلز تھے۔ پروگرام کا آغاز فریحہ صلاح الدین، جنرل منیجر ایچ آر، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے افتتاحی کلمات سے ہوا۔ تمام شرکاء نے پروین شاکر کی زندگی اور ان کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور تبادلہ خیال کیا۔ ویبنار کی ریکارڈنگ کو سوشل میڈیا اور کمپنی کی ویب سائٹس پر بھی رکھا گیا ہے جہاں اس کو اچھی پذیرائی ملی ہے۔

اداریہ

عزیز ساتھیو!

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ابھی حال ہی میں ہم ماہِ رمضان کی برکتوں سے فیض یاب ہوئے ہیں۔ یہ مہینہ ہم کو صبر، استقامت اور ایک دوسرے کے خیال رکھنے کا خاص طور سے درس دیتا ہے۔ اس ماہ میں ہم واقعی ایک اچھا مسلمان بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری تمام عبادات اور حسن سلوک کو اپنے دربار میں قبول کرے۔ آمین

آپ سب کو معلوم ہے کہ کرونا کی دوسری اور تیسری لہر ملک میں تیزی سے تباہی پھیلاتی جا رہی ہے دیکھا جائے تو اس میں سب سے زیادہ قصور ہمارے اپنے رویوں کا ہے۔ ہم ایک لمحے کیلئے بھی یہ نہیں سوچتے یا تصور کرتے کہ اگر گھر کا ایک فرد کسی وجہ سے اسپتال میں داخل ہو جائے تو پورے کا پورا گھر مالی دباؤ کے ساتھ ساتھ پریشانی میں مبتلا ہو جاتا ہے، یوں اگر دیکھا جائے تو پورے کا پورا گھر بیمار ہو جاتا ہے۔ پھر یہ تو کرونا ہے ایک سے دوسرے کو لگنے والی چھوت کی بیماری جس سے بچاؤ، صرف اور صرف حفاظتی اقدامات ہی ہیں ورنہ جس کو لگ جائے اگر اس کی زندگی کے دن پورے ہو چکے ہیں تو بچاؤ کچھ بھی نہیں۔

اس عید پر نہ معلوم ہم میں سے کتنوں کے پیارے کرونا کی نذر ہو چکے ہوں گے یہ ان دکھی افراد سے پوچھیں جو اس تکلیف سے گزر رہے ہیں۔ خدارا اپنے آپ پر اپنے بچوں پر اور ارد گرد کے لوگوں پر رحم کریں۔ ماسک کا خود بھی استعمال کریں اور دوسروں کو بھی تلقین کریں۔ جیب میں ماسک رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں اس سے منہ کو ناک تک ڈھانپنا ضروری ہے اور یہی ہمارے بچاؤ کا ذریعہ بھی ہے۔ پر ہجوم جگہوں، مساجد اور بازاروں میں ایک دوسرے سے فاصلہ رکھیں کیونکہ احتیاط ہی زندگی ہے۔

آپ پڑوسی ملک بھارت میں کرونا سے ہونے والی تباہی کی ویڈیوز مختلف سوشل میڈیا چینلز پر دیکھ چکے ہیں۔ اگر ہم نے اپنے رویوں کو درست نہ کیا تو ہمارے ملک میں حالات بھارت سے بھی زیادہ خراب ہوں گے۔ اس لئے ماسک پہنیں اور پر ہجوم جگہوں پر جانے سے اجتناب کریں۔

اس شمارے میں فارما سیوٹیکلز ایچ بی پلانٹ انجنیئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پہچان والنٹیئرز کا ایک اور کارنامہ بھی آپ پڑھیں گے۔

انجنیئرنگ آفیسر عزیز الرحمٰن کی سربراہی اور فیصل عرفات، خرم خان اور ڈاکٹر محمد اسلم چوہدری کی حوصلہ افزائی کی بدولت ٹیم نے تقریباً 300 پہچان والنٹیئر آورز لگا کر 4100 اسکوائر فٹ رقبے پر مریضوں اور دیگر افراد کیلئے 4 عدد سائبان / شیڈز بنائے ہیں۔ یہ تمام سائبان / شیڈز رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین کالونی جو کہ شاہ فیصل کالونی میں قائم ہے، میں بنائے گئے ہیں۔ (تفصیلی رپورٹ صفحہ 10 پر)۔ اس پروجیکٹ کی سب سے نمایاں بات یہ ہے کہ اس میں تمام کا تمام میٹریل ناکارہ / یا اسکریپ قرار دیدیا گیا تھا جس کو انجنیئرنگ ٹیم نے ایک نئے انداز سے استعمال میں لا کر کارآمد بنا دیا۔ واضح رہے کہ عزیز الرحمٰن گزشتہ تین سہ ماہیوں سے والنٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز جیت رہے ہیں اور اس حوالے سے پہچان والنٹیئر پروگرام میں کسی والنٹیئر کی پہلی ہیٹ ٹرک ہے۔ ادارہ ہمقدم کی جانب سے فارما سیوٹیکلز ایچ بی پلانٹ کی انجنیئرنگ ٹیم کو بہت مبارکباد۔

یہ شمارہ جب آپ کے ہاتھوں میں ہوگا تو آپ سب عید منا رہے ہوں گے۔ اس خوشی کے دن میں آپ اپنے ارد گرد کے لوگوں کو ضرور یاد رکھیں کیونکہ ہمارے سارے کام، ساری خوشیاں اوپر والے کے رحم و کرم اور ہمیں یاد رکھنے سے منسلک ہیں۔ عید مبارک

ایڈیٹر
hamqadam@ici.com.pk

ہمقدم ایک سہ ماہی رسالہ ہے جو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف کیلئے شائع کیا جاتا ہے۔ رسالہ میں شامل کسی بھی آرٹیکل کی اشاعت یا استعمال کیلئے اجازت لینا ضروری ہے۔

برائے رابطہ:
کارپوریٹ کمیونیکیشنز اینڈ پبلک افیئرز ڈیپارٹمنٹ
آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، 5 ویسٹ وہارف، کراچی 74000
ccpa.pakistan@ici.com.pk

خواتین کا عالمی دن

دستکاری اشیاء کی نمائش۔ ہنر مند عورت، ترقی کا مظہر

ہر سال 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ خواتین کا ہمارے زندگی میں نہایت اہم کردار ہے۔ یہ ماں ہے، بیٹی ہے، بہن ہے اور زندگی کی ہم سفر بھی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں خواتین اسٹاف کی معقول تعداد ہے اور کمپنی کی پالیسی کی مطابق انھیں آگے بڑھنے کے مواقع اسی طرح حاصل ہیں جس طرح ان کے ساتھ کام کرنے والے دوسرے افراد کو حاصل ہیں۔ اس کے علاوہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ خواتین کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور معاشرے میں انھیں خود مختار اور باوقار روزگار فراہم کرنے کے حوالے سے اپنے فلاحی منصوبوں میں ترجیح دیتی ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش پلانٹ کھیوڑہ میں قائم لیڈیز ویلفیئر سینٹر اس کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس سینٹر میں کھیوڑہ کی بچیوں اور خواتین کو سلائی، کڑھائی، کوکنگ اور دیگر ہنر سکھائے جاتے ہیں۔ یہ ایک سال کے دورانیے پر مشتمل کورس ہوتا ہے۔ طالبات کی تیار کی ہوئی اشیاء کو سالانہ نمائش میں فروخت کیلئے پیش کیا جاتا ہے۔

اس سال خواتین کے عالمی دن کے موقع پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ہیڈ آفس میں لیڈیز ویلفیئر سینٹر کی طالبات کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش کا اہتمام کیا گیا، اس نمائش کا ایک تو بنیادی مقصد یہ تھا کہ ان طالبات کی مہارت اور ہنر مندی کی حوصلہ افزائی کی جائے اس کے ساتھ ساتھ ہیڈ آفس کے لوگوں کو پتہ چلے کہ آئی سی آئی خواتین کی خود مختاری کیلئے کس طرح کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

ہیڈ آفس میں اس نمائش کیلئے پیش کی گئی تمام اشیاء دوسرے دن ہی فروخت ہو گئیں۔ یہ ان تمام طالبات کیلئے بھی انتہائی حوصلہ افزا بات ہے کہ ان کی بنائی ہوئی چیزوں کو کھیوڑہ سے باہر نمائش کا موقع ملا اور ان کی ہنر مندی اور مہارت کو پسند کیا گیا کیونکہ ہنر مند عورت ترقی کا مظہر ہوتی ہے۔

Sold

Handicrafts Exhibition
FOUNDATION
Khewra

گردوں کا عالمی دن

آگاہی سیشن۔ گردے قدرت کا عطیہ

گردوں کا عالمی دن ہر سال 10 مارچ کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے گردوں کی صحت کے حوالے سے پیدا ہو جانے والی پیچیدگیوں اور مشکلات سے بچ سکیں اور گردوں کی حفاظت پر توجہ دیں۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ میں ایمپلائیز کی صحت کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔ ہمارا صحت کے متعلق ویل نیس پروگرام اس سلسلے میں مختلف تقریبات منعقد کرتا رہتا ہے۔ گردوں کے عالمی دن کے حوالے سے ویل نیس پروگرام ٹیم نے کارپوریٹ کمیونیکیشنز کے تعاون سے ایمپلائیز کیلئے ایک آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا، جس میں ٹاکڈنی انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹر سید عقیل احمد اور ان کی ٹیم نے خصوصی شرکت کی۔

کورونا کی وجہ سے سیشن کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی بدولت ویبنار کی شکل میں منعقد کیا گیا لیکن ہیڈ آفس میں محدود تعداد میں شرکاء کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا تھا۔ ڈاکٹر عقیل احمد نے نہایت دلچسپ انداز میں شرکاء کو ہمارے جسم میں گردوں کی اہمیت اور ہماری صحت کے حوالے سے ان کے کردار کے بارے میں بتایا۔ انھوں نے اپنی پریزینٹیشن کے دوران شرکاء سے سوال و جواب بھی کئے اور ان کی رہنمائی کی۔

لیڈی ڈاکٹر ماریہ عامر نے ہماری روزمرہ کی خوراک کے اثرات اور اس کے ہماری صحت خاص طور سے گردوں کی صحت کے حوالے سے شرکاء سے بات کی اور انھیں بتایا کہ ہمیں عام طور پر کس قسم کی خوراک کو روزمرہ کے معمولات میں ترجیح دینی چاہیئے۔

300 سے زائد شرکاء نے اس ویبنار میں شرکت کی اور اسے اپنے لئے بے حد مفید پایا۔ ویبنار کے اختتام پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کارپوریٹ کمیونیکیشنز کی ٹیم کی جانب سے ٹاکڈنی انسٹیٹیوٹ کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا گیا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر اس قسم کی آگاہی کے سیشنز کرتے رہیں گے۔

اس کے علاوہ ہمارے فارما سیوٹیکلز بزنس نے اسٹاف کیلئے گردوں کی حفاظت کے حوالے سے پانی پینے کے مقابلے کا بھی اعلان کیا اور ایک ماہ کے دوران سب سے زیادہ پانی پینے والے اسٹاف کیلئے انعام کا اعلان کیا کیونکہ ڈاکٹروں کی رائے کے مطابق ہم جتنا زیادہ پانی پیئں گے ہمارے گردے اتنا ہی زیادہ صحت مند رہیں گے۔

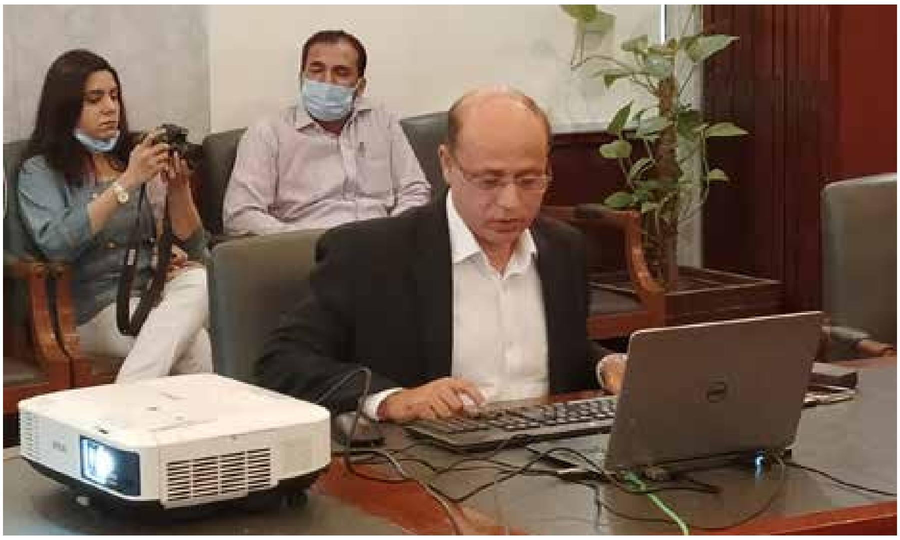

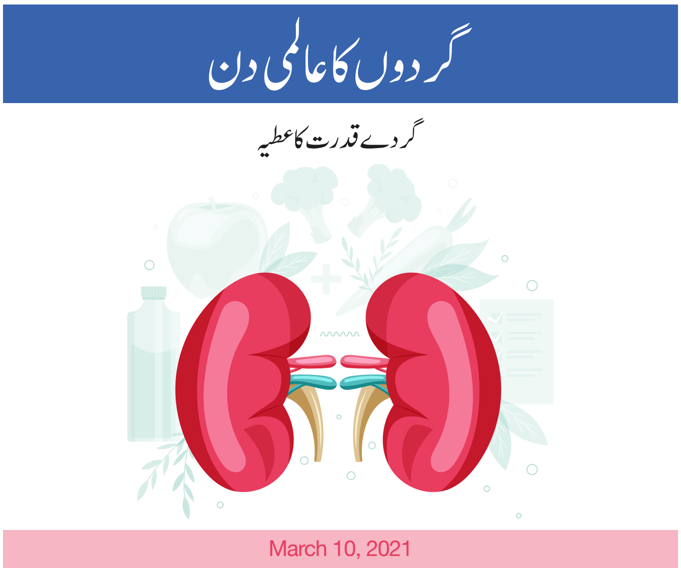

زندگی صحت کے ساتھ

کھیوڑہ کڈنی کیمپ۔ گردے قدرت کا عطیہ

گردے انسانی جسم میں رب کائنات کا ایک عطیہ ہیں۔ ان کی افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ہماری زندگی میں ان کا نہایت اہم کردار ہے۔

ہمارے غیر محتاط رویوں اور طرزِ زندگی کی وجہ سے ان پر غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے اور ایک وقت آتا ہے کہ انسان گردوں سے متعلق مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے اور نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور یوں انسانی زندگی موت کے منہ میں چلی جاتی ہے۔

طبی سائنس میں ترقی کی بدولت اب مریضوں کیلئے کافی سہولتیں پیدا ہوگئی ہیں اور کافی بیماریوں کا علاج اور طریقہ کار بھی دستیاب ہوگیا ہے لیکن اس سب کے باوجود ہمیں اپنی زندگی کے بارے میں صحت مند رویوں پر توجہ دینی چاہئے تاکہ ہم بیماریوں سے دور رہیں اور اچھی صحت مند زندگی گزار سکیں۔

ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کراچی کے گردوں اور ان سے متعلقہ بیماریوں کے علاج کیلئے ایک مایہ ناز ادارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ فروری 2020 میں ٹبا کڈنی انسٹیٹیوٹ کے ڈاکٹروں کی ٹیم نے کھیوڑہ میں گردوں اور ان سے متعلقہ بیماریوں کے بارے میں 4 مختلف جگہوں پر آگاہی سیشنز کئے جن سے پتہ چلا کہ کھیوڑہ میں گردوں اور پیشاب سے متعلق بیماریوں کے کافی تعداد میں مریض موجود ہیں۔ کسی بھی بیماری کا پہلا اصول ہی یہ ہے کہ جتنی جلدی اس بیماری کا پتہ چل جائے، علاج اتنا ہی آسان اور کامیاب ہوتا ہے۔

ان آگاہی سیشنز کے بعد آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے فیصلہ کیا کہ کھیوڑہ اور قرب وجوار بسنے والے افراد کیلئے

گردوں اور پیشاب کی بیماریوں کے علاج کیلئے باقاعدہ کیمپس کا انعقاد کیا جائے۔ چنانچہ اس حوالے سے پہلا دو روزہ کھیوڑہ کڈنی کیمپ 16-15 مارچ 2021 کو منعقد کیا گیا جس میں 120 کے قریب مرد و خواتین نے شرکت کی اور موقع پر موجود ڈاکٹرز نے انھیں معائنہ کرکے مشورے اور دوائیں تجویز کیں۔ کرونا کی وجہ سے تمام متعلقہ حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا گیا تھا جس میں سب سے اہم کردار بزنس ایڈمنسٹریشن اور ونگٹن اسپتال کے عملے نے ادا کیا۔

فی الحال یہ کڈنی کیمپ سہ ماہی بنیادوں پر منعقد کئے جائیں گے۔ کیمپس میں موجود مریضوں کا کہنا تھا کہ کمپنی کی جانب سے یہ نہایت اچھا قدم اٹھایا گیا ہے جس سے علاقے کے لوگوں کو بہت سہولت ملے گی۔

بیکار اشیاء کو کارآمد بنانے کا عالمگیر دن (گلوبل ریسائیکل ڈے)

آر ایل سی سی کی دستکاری اشیاء کی نمائش

ہم اپنے ارد گرد بے تحاشہ بیکار اور ناکارہ چیزوں کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں۔ بظاہر کسی کے نزدیک بیکار اور ناکارہ چیز کسی دوسرے کی انتہائی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں صرف اس انداز سے سوچنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ چیز کس طرح کسی دوسرے کیلئے کارآمد ثابت ہو سکتی ہے۔ ہر جگہ اس رویے کو انتہائی اہمیت دی جاتی ہے اور جو لوگ اس طرح سوچتے ہیں ان کی حوصلہ افزائی اور انھیں بہت پزیرائی ملتی ہے۔

دنیا بھر میں 18 مارچ کو بیکار اور ناکارہ اشیاء کو کارآمد بنانے کا عالمگیر دن (گلوبل ریسائیکل ڈے) منایا جاتا ہے۔

کسی بھی کاروبار کی ترقی اور پائیداری کا تعلق اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ وہاں کام کرنے والے افراد مشینری اور دیگر مینوفیکچرنگ پروسیسز کے دوران ناکارہ قرار دی گئی اشیاء کو کس طرح دوبارہ کام کے قابل بناتے ہیں جس سے نہ صرف اخراجات میں کمی ہوتی ہے بلکہ پیداواری صلاحیت میں بھی اضافہ ہوتا ہے جو کہ کسی بھی کاروباری ادارے کی بقاء اور پائیداری کیلئے نہایت ضروری ہوتا ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ بھی اس حوالے سے اپنے کاروبار کی ترقی اور اضافے میں کئے جانے والے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ کمپنی نہ صرف اپنے اسٹاف کی کاوشوں کو سراہتی ہے بلکہ معاشرے میں کام کرنے والے دیگر اداروں کو بھی مواقع فراہم کرتی ہے کہ وہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے پلیٹ فارم کو اپنے ادارے کی ترقی اور کاروباری صلاحیتوں کیلئے استعمال کرے۔ چنانچہ بیکار اشیاء کو کارآمد بنانے کے عالمگیر دن کے حوالے سے رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین کالونی (آر ایل سی سی) کے ہنر مندوں کی بنائی ہوئی اشیاء کی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ہیڈ آفس اور مزنگ آفس لاہور میں نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ ہیڈ آفس میں نمائش کا افتتاح ارشد الدین، وائس پریزیڈنٹ کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز جبکہ مزنگ آفس لاہور میں نعمان افضل وائس پریزیڈنٹ پولیئسٹر بزنس نے دیگر اسٹاف کے ہمراہ کیا۔ واضح رہے کہ آر ایل سی سی کی یہ ہنر مند خواتین زیادہ تر بیکار اور ناکارہ اشیاء کو کارآمد بنانے میں ماہر ہیں۔ آر ایل سی سی خواتین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ ہنر سیکھ کر ایک باوقار زندگی گزاریں اور خاندان کی کفالت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

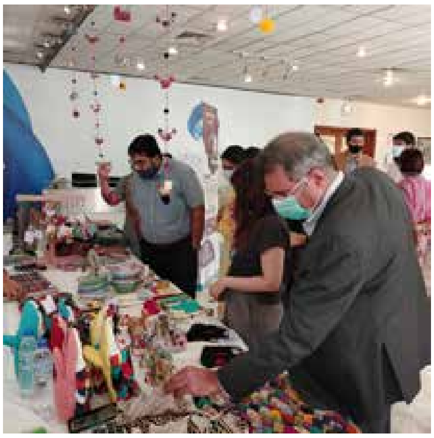

آر ایل سی سی کی خواتین ہنر مندوں کی بنائی ہوئی اشیاء کو آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے اسٹاف نے بے حد پسند کیا اور اسٹاف کے مطالبے پر نمائش میں دو دن کا اضافہ کر دیا گیا۔

آر ایل سی سی کے اسٹاف کا کہنا تھا کہ کسی کاروباری ادارے میں اپنی ہنر مند خواتین کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش کا یہ پہلا تجربہ تھا جو کہ نہایت کامیاب رہا اور ہمیں اس سے بہت حوصلہ ملا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمیں آئی سی آئی پاکستان اور دیگر ادارے بھی اس قسم کے مزید مواقع فراہم کریں گے۔

آر ایل سی سی کیلئے سائبان / شیڈ

4100 اسکوائر فٹ رقبہ کور ڈ۔ پہچان والنٹیئر کی شاندار کارکردگی

رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین کالونی المعروف آر ایل سی سی کا قیام 1949 میں عمل میں آیا۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد علاقے کی خواتین کو ہنر مند بنانا تا کہ وہ ایک با اختیار خاتون بن سکیں اور معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکیں۔ ابتدائی طور پر یہاں صرف ایک ڈسپنسری قائم کی گئی جہاں بچوں اور خواتین کو ان کی صحت کے حوالے سے علاج و معالجے کی سہولت تقریباً مفت فراہم کی جاتی تھی۔ وقت کے ساتھ ساتھ ادارہ ترقی کرتا گیا اور خواتین کی فلاح و بہبود کے متعدد شعبے قائم ہوتے گئے۔

اس وقت سینٹر میں خواتین کے باعزت روزگار کا شعبہ، دستکاری اور سلائی کڑھائی کا شعبہ، آئی ٹی، بیوٹیشن وغیرہ کے شعبے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے قائم کی گئی چھوٹی سی ڈسپنسری اب ایک باقاعدہ فل ٹائم کلینک کی شکل اختیار کر گئی ہے جہاں گائناکالوجسٹ ڈاکٹر کے علاوہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر / مڈوائف اور دیگر عملہ موجود ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ذہنی صحت اور بحالی کا کلینک بھی اسی سینٹر میں قائم ہے۔ سال 2005 میں یہاں سیکنڈری اسکول کا بھی قیام عمل میں آیا جس میں 400 سے زائد طلبہ اور طالبات پڑھ رہے ہیں۔

گزشتہ دنوں آر ایل سی سی کے دورے کے موقع پر انتظامیہ نے اپنے مین سینٹر اور ماں بچے کی صحت اور ذہنی صحت کی بحالی کے حوالے سے قائم کلینکس میں مریضوں اور اسٹاف کے بیٹھنے کی جگہوں پر قائم سائبانوں / شیڈز کی خستہ حالی کی نشاندہی کی کہ ان تمام کو مرمت کی شدید ضرورت ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے والنٹیئرز نے ان سائبانوں / شیڈز کی تزئین نو کا بیڑہ اٹھایا جس کے لئے درکار سامان ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس کے ایچ بی پلانٹ کی انتظامیہ کی جانب سے مہیا کیا گیا واضح رہے کہ تمام سامان ناکارہ (اسکریپ) قرار دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ فارماسیوٹیکلز، ایچ بی پلانٹ کی انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کیں اور کُل چار عدد سائبان / شیڈز بناڈالے۔ 4100 اسکوائر فٹ سے زائد رقبہ پر یہ سائبان / شیڈز تعمیر ہوئے ہیں اور ان کی تعمیر میں تقریباً 300 پہچان والنٹیئرز آورز صرف ہوئے۔

یہاں یہ بات نہایت قابل تحسین ہے کہ آر ایل سی سی کے اسٹاف نے بھی ان سائبانوں / شیڈز کی تعمیر میں بھرپور حصہ لیا۔ سائبان / شیڈز کی تعمیر کا کام 16 جنوری 2021 سے شروع ہوا اور 23 مارچ 2021 کو مکمل ہوا کیونکہ والنٹیئرز صرف ہفتے اور اتوار کی چھٹی کے دنوں میں کام کرتے تھے تا کہ پلانٹ کے روزمرہ کے ضروری کام نظر انداز نہ ہوں۔

پروجیکٹ کی تکمیل پر والنٹیئرز کا کہنا تھا کہ ہم کو سب سے زیادہ مزہ اس پروجیکٹ کو کرنے میں آیا۔ آر ایل سی سی کی ٹیم نے جس طرح ہمارے ساتھ مل کر کام کیا ہے وہ ایک مثالی اور یادگار رویہ تھا، ہمیں ایک لمحے کیلئے بھی نہیں لگا کہ ہم کسی نئی اور انجان جگہ پر کام کر رہے ہیں۔ یہ ایک بہترین ٹیم ورک تھا۔

آر ایل سی سی کی انتظامیہ کی جانب سے بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے والنٹیئرز کی کارکردگی کو بے حد سراہا گیا اور انھیں شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

”پرانا سائبان بہت خستہ حالت میں تھا۔ ہم جب یہاں ڈاکٹر کو دکھانے آتے تھے تو ڈر لگتا تھا کہ کہیں گر نہ جائے۔ اس سے دھوپ سے بھی بچاؤ بہت کم تھا۔ اب آئی سی آئی کے لوگوں نے ہمارے لئے یہ نیا اور پائیدار سائبان بنادیا ہے جو بہت اچھا لگ رہا ہے اور ہمیں اچھی چھاؤں دے رہا ہے۔ اب ہم یہاں آرام سے بیٹھ کر اپنی باری کا انتظار کر سکتے ہیں۔ شکریہ آئی سی آئی پاکستان۔

مریضہ خدیجہ بی بی“

اپوا RLCC کمیونٹی کلینک
RLCC

فلاحی منصوبے / سسٹینیبلٹی

ورلڈ واٹر ڈے

پانی ایک بہت بڑی نعمت ہے جسکی وجہ سے زمین پر زندگی ممکن ہے۔ پانی سے ہی ہماری زندگی تخلیق ہوئی۔ انسان کھانے کے بغیر زندہ رہ سکتا ہے مگر پانی کے بغیر زندہ رہنا مشکل ہے۔ ورلڈ واٹر ڈے بین الاقوامی طور پر پانی سے متعلق مسائل کو اجاگر کرنے اور اسکے بارے میں آگاہی دینے کے لئے منایا جاتا ہے۔ اس سال مارچ 2021 میں بھی آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش میں ورلڈ واٹر ڈے منایا گیا۔ اس تقریب کا انعقاد سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ٹریننگ سنٹر پر کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی پروڈکشن مینجر حمزہ اسماعیل، پلانٹ A مینجر رانا محمد عدیل جمشید اور ڈپٹی ٹیکنیکل مینجر عاصم قیصر تھے۔

اس تقریب کی ابتدا سیفٹی مینجر فاروق شریف نے کی اور اپنی ابتدائی گفتگو میں پانی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کرہ عرض پر پانی کی مقدار اور اس کے استعمال پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے بعد پلانٹ A مینجر رانا محمد عدیل جمشید کو دعوتِ گفتگو دی گئی۔ رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی مفصل گفتگو میں نہ صرف پانی کی اہمیت کو اجاگر کیا بلکہ پلانٹ ایریا اور آئی سی آئی ریزیڈینشل ایریا میں پانی کے استعمال کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور کہا کہ ہم پانی کو مزید کس طرح محفوظ کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کرہِ عرض پر پانی کی مقدار اور اس کے استعمال کے بارے میں بھی تفصیلی بات چیت کی اور بتایا کہ گزشتہ کچھ دہائیوں سے کرہِ عرض پر پانی کو محفوظ کرنے کے لئے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے جس کی وجہ سے ایک عالمی سروے رپورٹ کے مطابق زیرِ زمین پانی کی مقدار گزشتہ دہائیوں کی نسبت خطرناک حد تک کم ہو رہی ہے۔ اور آنے والے کچھ سالوں تک زمین پر پانی کی مقدار بہت حد تک گر سکتی ہے جو کہ نہ صرف انسانی حیات کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ تمام نباتات و حیوانات کے لئے بھی خطرناک صورتحال اختیار کر سکتی ہے۔

رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی گفتگو میں پلانٹ ایریا میں پانی کے استعمال پر روشنی ڈالتے ہوئے تفصیلی بتایا کہ ہم پلانٹ کے کس کس حصے میں کتنی مقدار میں پانی استعمال کر رہے ہیں اور وہ کون سی ایسی جگہیں ہیں جہاں ہم پانی کے استعمال کو محفوظ کرسکتے ہیں اور مزید پانی کو ہم ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ اس گفتگو میں رانا محمد عدیل جمشید نے بتایا کہ ہم پہلے سے ہی اس منصوبے پر کام کر رہے ہیں کہ جو پانی ہم MRE میں گھروں میں استعمال کر رہے ہیں اس کو ہم کس طرح بچا سکتے ہیں۔ اگر ہم نہاتے وقت پانی کے نل کو بند رکھیں اور صرف ضرورت کے وقت اسکو استعمال کریں۔ اور اسی طرح جب ہم وضو کرتے ہیں یا ہم اپنی روزمرہ کی روٹین میں پانی کو استعمال کرتے ہیں تو اس دوران اگر ہم پانی کے بہاؤ کو تھوڑا کم کریں اور یہ عمل اگر ہم میں سے ہر کوئی کرے تو ہم روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں کیوبک فٹ پانی کو ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ اس طرح اگر ہم اپنی روز مرہ کی خوراک کو دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ پانی کو ہم کہاں کہاں استعمال کر رہے ہیں مثال کے طور پر جو سبزیاں، فروٹ اور گوشت وغیرہ کھاتے ہیں اس کی پرورش میں بھی پانی کو استعمال کیا جاتا ہے اور اس طرح اگر ہم دیکھیں تو پاکستان کی کل آبادی کا ٪70 زراعت پر مشتمل ہے۔ تو وہاں دیکھنا ہے کہ ہم کتنا پانی کو ضائع کرتے ہیں اگر ہم وہاں پر بھی اور اپنی روز مرہ کی روٹین میں پانی کے بہاؤ کو کم کر لیں اور صرف اس کو ضرورت کے مطابق استعمال کریں تو یقینا ہم لاکھوں کیوبک فٹ پانی کو بچا سکتے ہیں اور یہ ہمارے آنے والے بہتر مستقبل کا ضامن ہے۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق پاکستان کا شمار ان پانچ ممالک میں ہوتا ہے جن کو آنے والے پانچ چھے سالوں میں پانی کی خطرناک حد تک کمی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ہمیں اپنی روز مرہ روٹین کے علاوہ بھی دیکھنا ہو گا کہ ہم پلانٹ پر بھی پانی کو بچائیں۔ جو ضرورت کے مطابق ہو رہا ہے وہ تو ضروری ہے لیکن ہم اگر اس کے بہاؤ کو کم کر دیں اور اس کو ضائع ہونے سے بچائیں تو یہ ہمارے لئے بھی اور ملک پاکستان کے لئے بھی بہت ضروری ہے۔

رانا محمد عدیل جمشید نے اپنی مفصل گفتگو میں ملٹی میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے باقاعدہ طور پر اعداد و شمار کی روشنی میں بتایا کہ ہم سوڈا ایش میں کتنے فیصد پانی کہاں کہاں استعمال کر رہے ہیں۔

اس کے بعد اس تقریب کے دوسرے مہمان ڈپٹی ٹیکنیکل مینجر عاصم قیصر نے اپنی گفتگو کا آغاز کیا اور رانا محمد عدیل جمشید کی گفتگو کو سراہتے ہوئے ان کی تائید کی اور شرکاء کے سامنے اپنی گفتگو میں پانی کی اہمیت اجاگر کی اور بتایا کہ اس میں کوئی شک والی بات نہیں کہ ہم جس خطے میں رہ رہے ہیں وہاں آنے والے چند سالوں میں ہمیں پانی کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جس کیلئے ہمیں آج کے دن سے ہی یہ سوچنا پڑے گا کہ ہم کس طرح پانی کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں بچا سکتے ہیں۔

اس کے بعد اس تقریب کے مہمان خصوصی پروڈکشن مینجر حمزہ اسماعیل نے خطاب کیا۔ انھوں نے رانا محمد عدیل جمشید اور عاصم قیصر کی گفتگو کو خوب سراہا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم آنے والے چند سالوں میں پانی کی شدید قلت کا سامنا کریں گے۔ اپنی گفتگو میں حمزہ اسماعیل نے بتایا کہ پلانٹ پر ایسے اقدامات کریں گے کہ جن سے پلانٹ پر پانی کے استعمال کے ساتھ ساتھ پانی کو بچایا جا سکے اور مزید پانی کو اگر ہم دوبارہ استعمال کے قابل بنا سکتے ہیں تو اس پر ہم پہلے بھی رانا محمد عدیل جمشید کے ساتھ کام کر رہے ہیں جس کو ہم مزید بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔

اس موقع پر حمزہ اسماعیل نے سیفٹی مینجر فاروق شریف کو اس کامیاب تقریب کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ ہمیں سیفٹی کے ساتھ ساتھ اس جیسے مسائل پر بھی تقاریب کا انعقاد کرنا چاہیے انھوں نے اس

آر ایل سی سی

کیلا بونڈ، وائٹ گلو کا عطیہ

رعنا لیاقت علی خان کرافٹسمین کالونی خواتین کی فلاحی و بہبود کیلئے کئی دھائیوں سے کام کر رہی ہے۔ اس ادارے کی سب سے خصوصیت یہ ہے کہ یہ ناکارہ اور بیکار چیزوں کو منفرد انداز اور جدت کے ساتھ کارآمد بنا دیتے ہیں۔ ان کی ہنر مند خواتین اس کام میں بہت ماہر ہیں۔

گزشتہ دنوں آئی سی آئی پاکستان کیمیکلز بزنس کی سینئر مینجمنٹ ٹیم نے ارشد الدین، وائس پریذیڈنٹ، کیمیکلز اینڈ ایگری سائنسز کے ہمراہ آر ایل سی سی کا تفصیلی دورہ کیا اور ان کے ہنر مندوں کے کام کو بے حد سراہا۔ یاد رہے کہ گلوبل ریسائیکل ڈے کے موقع پر آر ایل سی سی کی جانب سے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے ہیڈ آفس کراچی اور مزنگ آفس لاہور میں ان کے ہنر مندوں کی بنائی ہوئی اشیاء کی نمائش کا اہتمام کی گیا تھا۔ کراچی میں اس نمائش کا افتتاح ارشد الدین نے کیا اور اس موقع پر انھوں نے کیمیکلز بزنس کی مشہور پروڈکٹ کیلا بونڈ (وائٹ گلو) 50 کلو ماہانہ آر ایل سی سی کو عطیہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔

آئی سی آئی پاکستان کی ٹیم کو آر ایل سی سی کی ٹیم نے اپنے تمام پروگراموں کے بارے میں نہایت تفصیلی بریفنگ دی اور امید ظاہر کی کہ آئی سی آئی اور آر ایل سی سی مستقبل میں بھی مزید منصوبوں پر مل جل کر کام کریں گے۔

بقیہ ورلڈ واٹر ڈے

تقریب کو اور خاص طور پر رانا محمد عدیل جمشید کی مفصل گفتگو کو خوب سراہا۔ پروگرام کے آخر میں تمام شرکاء نے پانی کے محفوظ استعمال پلیج پر دستخط کیے تقریب کے آخر میں سیفٹی مینجر فاروق شریف نے تمام شرکاء کو اس دن کی یادگار کے طور پر تحائف بھی دیے اور شکریہ ادا کیا۔

جنوری تا مارچ 2021 سہ ماہی

پہچان والنٹیئر آف دی کوارٹر۔ پہلی ہیٹ ٹرک

عزیز الرحمٰن 132 انفرادی گھنٹے

عزیز الرحمٰن۔ فارماسیوٹیکلز

عزیز الرحمٰن بطور انجینئرنگ آفیسر، فارماسیوٹیکلز بزنس ایچ بی پلانٹ پر کام کرتے ہیں۔ کمپنی کی جانب سے دی گئی ذمہ داریوں کے علاوہ عزیز الرحمٰن کو اپنے ایکسٹرا ٹائم میں ناکارہ اور اسکریپ قرار دی گئی چیزوں کو جدت کے ساتھ استعمال کرنے کا شوق بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ فلاحی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کو حصہ لیتے ہیں۔ عزیز الرحمٰن کے ساتھ چار اور افراد، ساجد جسکانی، محمد نیاز، محمد عثمان اور محمد سعید بھی کام کرتے ہیں۔ یہ پانچ افراد کی ٹیم گزشتہ تین سہ ماہیوں سے بزنس اور کمپنی کے نام کو چار چاند لگا رہی ہے۔ فلاحی کاموں کیلئے فارماسیوٹیکلز بزنس ایچ بی پلانٹ کی اس انجینئرنگ ٹیم کی مثالی کارکردگی تمام بزنسز کیلئے قابلِ تقلید ہے۔

ایچ بی پلانٹ کی انجینئرنگ ٹیم اپنے پلانٹ پر بھی بڑی ذمہ داری اور لگن کے ساتھ کام کرتی ہے اور وہ کام جن پر اچھی خاصی رقم خرچ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے یہ لوگ اس کا بہتر سے بہتر حل اندرونی وسائل سے ہی نکال لیتے ہیں۔

پہچان والنٹیئر آف دی کوارٹر برائے جنوری تا مارچ 2021 ایک مرتبہ پھر عزیز الرحمٰن قرار پائے ہیں جنھوں نے 132 گھنٹے انفرادی حیثیت میں فلاحی کام میں صرف کئے ہیں جبکہ ان کی ٹیم نے مجموعی طور پر تقریباً 300 گھنٹے صرف کرکے 4 عدد سائبان / شیڈز تعمیر کئے۔ (تفصیل کیلئے صفحہ نمبر 10) واضح رہے کہ عزیز الرحمٰن نے مسلسل تیسری مرتبہ والنٹیئر آف دی کوارٹر کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ یہ پہچان والنٹیئر پروگرام کے حوالے سے کسی اسٹاف کی پہلی ہیٹ ٹرک ہے۔

پہچان ڈیٹا بیس کے مطابق فارماسیوٹیکلز بزنس کی جانب سے جنوری / مارچ 2021 کی سہ ماہی میں مجموعی طور پر 5 افراد نے 298 گھنٹے فلاحی کاموں میں صرف کئے چنانچہ پہچان بزنس آف دی کوارٹر بھی فارماسیوٹیکلز بزنس قرار پایا۔

ادارہ ہمقدم اور کمپنی کی جانب سے فارماسیوٹیکلز بزنس اور ایچ بی پلانٹ کی انجینئرنگ ٹیم عزیز الرحمٰن اور ساتھیوں کو بہت مبارک۔

ICI PAKISTAN FOUNDATION

STRIVING FOR AN INCLUSIVE WORLD
MALC
ESTABLISHED 1956

Hamqadam Clinics

Establised in 2016, our Hamqadam Clinics have been working tirelessly to provide free of cost maternal and child healthcare for the Khewra and Sheikhupura communities.

CSR1/2021

14,000+ children monitored for immunisation and nutrition

2,550+ awareness sessions for pregnant women

51,500+ OPD cases

400+ emergency trips by ambulance

ICI PAKISTAN LTD.

A Part of YBG

صحت اور تحفظ ہماری منزل

فیکٹریز میں کیمیکلز اور مکینیکل سیفٹی کی اہمیت

سعید احمد اعوان سینٹر فار امپرومنٹ آف ورکنگ کنڈیشنز جو کہ لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب کا حصہ ہے، فیکٹریز میں کام کرنے والے اسٹاف کی بہتری اور رہنمائی کے بارے میں محکمہ محنت اور انڈسٹری کو مختلف تجاویز دیتا رہتا ہے۔

گزشتہ دنوں جرمن کو آپریشن اور جز(GIZ) نے باہمی اشتراک سے فیکٹریز میں کیمیکلز اور مکینیکل سے متعلقہ کام انجام دینے کے سلسلے میں مہیا کی گئی سہولیات اور ماحول کے تحفظ کے حوالے سے اس سینٹر میں ایک ورچوئل سیمینار کا انعقاد ہوا جس کے مہمانِ خصوصی صوبائی وزیر برائے لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ انصار مجید خان نیازی تھے۔ اس ورچوئل سیمینار کے شرکاء میں آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیئسٹر بزنس کے ایچ ایس ای منیجر عمران مقصود کے علاوہ محمد اکرم، ایمپلائیر فیڈریشن آف پاکستان، مشہور و معروف صنعتکار مجید عزیز، ناصر علی ایچ ایس ای منیجر ضیاء گروپ، مسعود ٹیکسٹائل، ڈاکٹر فاطمہ عاصم ، ڈائریکٹر ریفارمز ، پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوٹ اور نیاز خان، جنرل سیکریٹری ٹیکسٹائل، پاور روم اینڈ گارمنٹس ورکرز فیڈریشن کی جانب سے شریک ہوئے۔

پروگرام کا آغاز رومینا کوچیس، پروجیکٹ منیجر جز (GIZ) ٹیکسٹائل کلسٹر نے کیا اور کیمیکل اور میکینیکل سیفٹی کے بارے میں بات کی۔ شرکاء نے کام کے دوران ورکرز کے تحفظ پر سب سے زیادہ زور دیا۔ محمد عمران مقصود نے ورکرز کے حفاظتی رویوں کے بارے میں گفتگو کی اور شرکاء کو بتایا کہ ورکر کی ذرا سی لاپرواہی اور غیر محتاط رویہ نہ صرف اس کو جسمانی نقصان پہنچاتا ہے بلکہ انڈسٹری کی پیداوار پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے ورکرز کو کام کرنے کا بہترین اور محفوظ ماحول مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی تربیت پر بھی توجہ دیں اور خاص طور سے ان کے غیر محفوظ رویوں کو ہرگز نظر انداز نہ کریں۔

اس سے قبل راؤ ناصر محمود، ڈائریکٹر، سعید احمد اعوان سینٹر برائے امپرومنٹ ورکنگ کنڈیشن اینڈ انوائرمنٹ نے ڈاؤن اسٹریم انسٹیٹیوشنز جو کہ لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کرتی ہیں کے حوالے سے اس سیمینار کے بارے میں بتایا کہ آج کا یہ پروگرام کیمیکل اور میکینیکل سیفٹی کی کمپین کے بارے میں کیا جا رہا ہے۔

تمام شرکاء نے کام کے دوران کام کرنے کے بہترین اور محفوظ ماحول کی ضرورت پر اتفاق کیا اور سیفٹی کے پیغام کو ورکرز تک بھرپور طریقے سے پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔

سیکریٹری لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب، احمد جاوید قاضی نے اپنے اختتامی کلمات میں تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اس بات سے اتفاق کیا کہ ورکرز کا تحفظ اور سیفٹی سب سے اولین ترجیح ہونی چاہئے۔

پولیسٹر میں حج قرعہ اندازی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ پولیسٹر بزنس نے اپنے یونین اسٹاف کو کمپنی حج اسکیم کے تحت حج کا موقع فراہم کرنے کے لیے 32ویں حج قرعہ اندازی کا اہتمام مورخہ 04مارچ 2021بروز جمعرات ورکس کینٹین ہال میں کیا۔ قرعہ اندازی کے نتیجے میں 7خوش نصیب کارکنان حج پر جانے کے لیے کامیاب قرار پائے۔ اس تقریب میں ورکرز اور یونین عہدیداران نے کرونا کی احتیاطی تدابیر کے ساتھ بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔ قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے کارکنان درج ذیل ہیں:

1-اشتیاق احمد	P.10236	پروڈکشن
2-لئیق احمد	P.10330	پروڈکشن
3-وقاص علی	P.10335	پروڈکشن
4-جاوید اقبال	P.10354	پروڈکشن
5-امداد علی	P.10359	پروڈکشن
6-محمد عمر دراز	P.10361	انجینئرنگ
7-طارق محمود	P.10368	پروڈکشن

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا اور تمام مسلمانوں کا حج قبول فرمائے۔ آمین۔

ٹیریلین کلین

پولیئسٹر فائبر کی نئی ورائٹی

رپورٹ: محمد بن احسن راٹھور

آئی سی آئی یو کے نے 1941 میں پولیئسٹر اسٹیپل فائبر دنیا کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کو ٹیریلین برانڈ کے نام سے پیش کیا۔

ٹیریلین آج بھی دنیا بھر کی ٹیکسٹائل انڈسٹری کیلئے اپنی جدت کی وجہ سے اولین ترجیح ہے۔ جس کی بنیادی وجوہات میں اس کی پائیداری، صحت اور صفائی، مختلف النوع اور باآسانی دستیابی ہے۔

ہمقدم کے اس شمارے میں ہم اپنی پروڈکٹ ٹیریلین کلین کے بارے میں آگاہ کریں گے جو کہ ہمارے پولیئسٹر بزنس نے حال ہی میں سسٹینبلٹی تھیم کے حوالے سے مارکیٹ میں پیش کی ہے۔

ایک جائزے کے مطابق روزانہ 6 کروڑ پلاسٹک بوتلیں لینڈ فل / کچرے کے طور پر ضائع ہوتی ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کو تحلیل (Decompose) ہونے کیلئے کم از کم 1000 سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے چنانچہ یہ 6 کروڑ پلاسٹک بوتلیں ماحول کیلئے انتہائی خطرناک ہیں۔ ٹیریلین کلین نے اس مسئلے کا حل نکالا ہے وہ اس طرح کہ 30 عدد پلاسٹک کی بوتلوں سے ایک کلو ریسائیکلڈ فائبر پیدا ہوسکتا ہے چنانچہ بزنس نے اپنے پلانٹ پر معمولی سے تبدیلیاں کرکے ریسائیکلڈ فائبر کو ٹیریلین کلین کے برانڈ نام سے مارکیٹ میں پیش کیا جس کو ٹیکسٹائل انڈسٹری اور حکومتی ماحولیاتی اداروں کی جانب سے بہت پزیرائی ملی۔

ٹیریلین کلین کی تیاری میں سب سے پہلے لینڈ فل سائٹ سے پلاسٹک کی بوتلوں کو ایک جگہ جمع کیا جاتا ہے پھر انھیں اچھی طرح دھونے کے بعد انھیں نہایت باریک ٹکرے ٹکرے کیا جاتا ہے جو کہ آگے چل کر ایک پروسس کے زریعے فائبر کی شکل اختیار کرلیتے ہیں جو کہ کپڑوں میں استعمال ہوتا ہے جو ہم روزمرہ پہنتے ہیں۔

اب تک پولیئسٹر بزنس 10 کروڑ سے زائد پلاسٹک بوتلوں سے 3 کروڑ کلو سے زیادہ ٹیریلین کلین فائبر بنا چکا ہے۔

یہ جدت کے حوالے سے ایک شاندار کارکردگی کا مظاہرہ ہے اور اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ کمپنی نہ صرف جدت پسندی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے تاکہ اس کے کسٹمرز کو ان کی ضرورت کے مطابق بہترین پروڈکٹ ملے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ماحول میں آلودگی کو کم کرنے میں اپنا مثبت کردار ادا کر رہی ہے۔

> ”10 کروڑ سے زائد پلاسٹک بوتلیں
> 3.5 کروڑ کلو
> ٹیریلین کلین فائبر“

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

معیاری پروڈکٹس۔ بہترین صحت۔ فارمر خوشحال

رپورٹ: ڈاکٹر اسامہ رشید، ڈاکٹر ذیشان

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ انیمل ہیلتھ بزنس کے لائیو اسٹاک ڈویژن کی سینٹرل کمرشل ٹیم نے لاہور، ساہیوال، لیہ، فیصل آباد اور ملتان ریجن کے ڈیری فارمرز کے ساتھ اجتماعات کا بندوبست کیا جس کی سربراہی ڈاکٹر عبدالمنان سیلز منیجر، سینٹرل کمرشل کر رہے تھے۔ جس میں بزنس کے ریجنل منیجر زاشفاق بودلہ، آر ایس ایم لاہور، ڈاکٹر شہزاد آر ایس ایم، ملتان، ڈاکٹر عطاء الرحمن، آر ایس ایم لیہ اور عدنان، آر ایس ایم ساہیوال نے اہم کردار ادا کیا۔

ان اجتماعات کا مقصد یہ تھا کہ ڈیری فارمرز کو جدید فیڈنگ کے طریقہ کار اور فیڈنگ سلوشن خاص طور سے فارمر چوائس ونڈا اور سائیلیج کے بارے میں آگاہی دی جائے۔ حسبِ معمول ان اجتماعات کا آغاز ایچ ایس ای کے بارے میں گفتگو سے ہوا جس میں کووڈ19 کے حوالے سے حفاظتی احتیاطی تدابیر پر زور دیا گیا۔ جس کے بعد منیجر زنے ونڈا اور سائیلیج کے بارے میں تفصیل سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ جس کے بعد تیکنیکی اجلاس ہوئے جس میں ڈیری فارمرز اور ڈیلرز کو ممکنہ بہترین طریقے اور ان کے مسائل کے حل پیش کئے گئے۔ انھیں انڈسٹری میں مویشیوں کی خوراک کے حوالے سے رائج جدید رجحانات اور طریقوں کے بارے میں بتایا گیا۔ خاص طور سے مویشیوں کی غذائی ضروریات اور اس کو پورا کرنے میں ونڈا اور سائیلیج کے کردار پر روشنی ڈالی گئی۔ انھوں نے فارمر چوائس ونڈا کی مختلف اقسام کے بارے میں ڈیری فارمرز اور ڈیلرز کو اعتماد میں لیا۔ اس کے علاوہ ہماری دیگر پروڈکٹس مثلاً کیٹوٹ، ریومن بوسٹر اور فارمر چوائس منرل کے بارے میں بھی ہر ریجن کے شرکاء کو آگاہی دی گئی۔

پروگرام کے آخری مرحلے میں سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس کے ہمارے سیلز ٹیم نے تسلی بخش جوابات دیئے۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء میں تشہیری مواد اور معلوماتی کتابچے بھی تقسیم کئے گئے۔

مجموعی طور پر یہ تمام اجتماعات بہت کامیاب رہے کہ اس سے ہمیں ڈیری فارمرز اور ڈیلرز کے قریب آنے کا موقع ملا اور انھیں دورِ حاضر میں مویشیوں کی دیکھ بھال اور غذائی ضروریات سے آگاہی ملی جس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ اس حوالے سے ہمیشہ ایک قدم آگے ہی رہتا ہے کہ وہ اپنے ڈیری فارمرز اور ڈیلرز کے ساتھ اس قسم کے اجتماعات کرتا رہتا ہے تاکہ ڈیری فارمرز پروڈکٹس پورٹ فولیوز سے آشنا ہیں اور ہمارے برانڈز انھیں یاد رہیں تاکہ وہ تحقیق شدہ پروڈکٹس کو ہی اپنے مویشیوں کی صحت، نشوونما اور غذائی ضروریات کیلئے استعمال کریں، کیونکہ آپ کا مویشی، آپ کا سرمایہ ہے۔

آپ کا مویشی، آپ کا سرمایہ

سندھ لائیو اسٹاک ایکسپو 2021

انیمل ہیلتھ کا اسٹال

صوبہ سندھ لائیو اسٹاک اینڈ فشریز ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے حیدرآباد کے قریب سندھ لائیو اسٹاک ایکسپو کا انعقاد کیا گیا۔ اس تین روزہ ایکسپو میں پاکستان بھر سے 100 سے زائد کمپنیز نے شرکت کی جس میں ڈیری اسٹیک ہولڈرز، ڈیری فارمرز، ڈیری ڈیولپمنٹ کے ادارے، بنک، مشینری، خوراک اور مویشیوں کی صحت کے حوالے سے میڈیسن بنانے والے ادارے "بہتر صاف ستھری اور مضبوط ڈیری انڈسٹری کیلئے مل جل کر سندھ میں کام کریں" کے بینر تلے جمع ہوئے تھے۔ نمائش کا افتتاح وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کیا۔ جبکہ اختتامی سیشن میں چیئر مین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے شرکت کی۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے انیمل ہیلتھ بزنس نے اس ایکسپو میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے مقامی اور بین القوامی پارٹنرز کی اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس اور خدمات کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا جس میں انھوں نے نہایت دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔

سندھ کے مقامی ڈیری فارمرز نے خاص طور سے ایم ایس ڈی کی کرم کش ادویات اور فارمرز چوائس رینج ونڈا اور سائیلیج میں گہری دلچسپی ظاہر کی۔ اسٹال پر موجود ٹیم نے ڈیری فارمرز کو تفصیل سے کمپاؤنڈ فیڈ اور سائیلیج کے فوائد سے آگاہ کیا۔ ڈیری فارمرز اور کیٹل بریڈرز نے افزائش نسل کیلئے انگلینڈ سے درآمد شدہ ایس ٹی جینیٹکس سیمن برائے افزائش نسل اور مصنوعی طریقے سے مویشیوں میں افزائش نسل کی پروڈکشن کی تفصیلات جاننے میں دلچسپی لی۔ ٹیم نے نہایت پر اثر انداز میں ڈیری فارمرز کو آئی سی آئی انیمل ہیلتھ کی معیاری اور بہترین افزائش نسل پروڈکٹس اور حکمت عملی سے آگاہ کیا جس سے کہ ڈیری فارمرز زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کر سکیں۔

اس موقع پر ڈیری فارمرز کو مناسب غذا اور دوائیوں (میڈیسن) کے استعمال کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی تا کہ مویشیوں میں پائے جانے والی مختلف بیماریوں کا بروقت تدارک ہو سکے۔

اس تین روزہ نمائش میں مویشیوں کا مقابلہ حسن بھی شامل تھا جس میں مقامی مویشیوں میں گائے کی نسل سے (سندھی ریڈ، تھری، کنکریجی نسل قابلِ ذکر ہیں جبکہ بیل / بھینسے کی نسل سے کنڈی، نیلی اور راوی قابلِ ذکر تھے۔ واضح رہے کہ بکریوں کی بھی ایک بڑی تعداد اس مقابلہ حسن میں شامل تھی۔ شرکاء کیلئے خصوصی طور پر اونٹ ڈانس کا بندوبست کیا گیا تھا جس کو انھوں نے بے حد پسند کیا۔

وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور چیئر مین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ انیمل ہیلتھ کے اسٹال کا دورہ کیا۔ اسٹال کے دورے کے موقع پر انھوں نے لائیو اسٹاک کی نشوونما اور انڈسٹری میں کمپنی کی کاوشوں کو خاص طور سے سراہا انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس قسم کی نمائش آئندہ بھی ہوتی رہنی چاہیں۔

نمائش کے آخری دن آتشبازی کا شاندار مظاہرہ کیا گیا جس کو سب نے بے حد پسند کیا۔

انیمل ہیلتھ

مویشیوں کی غذائی ضروریات اور افزائش نسل میں جدت انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے یہ نہ صرف مویشیوں کی صحت اور پیداوار میں اضافے کا باعث بنتی ہے بلکہ مستقبل کی نسلوں کی غذائی ضروریات کو بھی پورا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ایسی نمائش ہمارے کاروباری اہداف اور حکمت عملی کیلئے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں جس سے نہ صرف ہم اپنے کاروبار کو ترقی دیتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ڈیری فارمرز کو مفید مشوروں کے ذریعے ملک کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

کرم کش ادویات۔ آگاہی مہم

انیمل ہیلتھ بزنس کے لائیو اسٹاک ڈویژن نے ملک بھر میں مویشیوں میں پیدا ہو جانے والے طفیلی جراثیموں / کیڑوں کو مارنے کیلئے ایک مہم کا آغاز کیا۔

ہمارا لائیو اسٹاک سیکٹر پاکستان کے زرعی سیکٹر سے منسلک ہے جو کہ پاکستان کی مجموعی جی ڈی پی کا 11 فیصد ہے، چونکہ آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ہمیشہ اپنے کسٹمرز پر توجہ مرکوز رکھتا ہے اور اس کی کامیابی کیلئے کوشاں رہتا ہے اور ان کی ضرورتوں کو مد نظر رکھتا ہے۔ چنانچہ یہ مہم بھی اسی کا ایک حصہ تھی۔

کرم کش ادویات کی مہم بنیادی طور پر کے پی کے، سندھ اور جنوبی و سینٹرل پنجاب میں چلائی گئی۔ موسم سرما کے اختتام پر اور موسم بہار کے آغاز پر جب مویشی نیا چارہ کھاتے ہیں تو اس کے ساتھ وہ طفیلی جراثیموں کے لاروے اور انڈے بھی کھا جاتے ہیں۔ یہ طفیلی جراثیم مویشیوں کے پیٹ میں جانے کے بعد اس کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں جس میں بھیڑ کے اون کی کوالٹی خراب ہو جاتی ہے، گائے، بھینس کے دودھ کی پیداوار گر جاتی ہے اور انھیں ڈائیریا کی بیماری لگ جاتی ہے۔

ہماری ٹیم نے ملک کے مختلف حصوں میں ان متاثرہ مویشیوں میں طفیلی جراثیموں کو مارنے والی دوائیں، نلزان، سسٹا میکس، وارسیڈ اور البا سسپینشن پلائیں۔ اس موقع پر ہماری ٹیم نے ڈیری فارمرز کے ساتھ اجتماعات بھی منعقد کئے جن میں انھیں ان کیڑوں کو مارنے والی دواؤں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا اور مویشی کی صحت پر اس کے اثرات کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ یہ سرگرمی اس بات کی شاہد ہے کہ آئی سی آئی پاکستان اور اس کے لوگ کس طرح اپنے ارد گرد آباد کمیونٹیز کا خیال رکھتی ہے۔

آپ کا مویشی، آپ کا سرمایہ

بیوٹالیکس انجکشن۔ جانوروں کے ماہرین و معالجین کا اجتماع

رپورٹ: ڈاکٹر اسامہ رشید

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ، انیمل ہیلتھ بزنس کے لائیو اسٹاک ڈویژن نے مویشیوں کے علاج و معالجے کے حوالے سے ملتان، فیصل آباد اور ساہیوال میں طبی ماہرین کے ساتھ اجتماعات کئے۔

ان اجتماعات کا مقصد ان طبی ماہرین کو مویشیوں کیلئے بیوٹالیکس انجکشن کی افادیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ بیوٹالیکس انجکشن ایک اینٹی پروٹوزول دوائی ہے جو کہ مویشیوں میں بخار جو کہ ایک طفیلیے کی وجہ سے ہو جاتا ہے، کو روکتی ہے۔ یہ طفیلیہ چیچڑوں کی رال / تھوک کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے مویشی کو شدید نقصان پہنچتا ہے اور بعض حالات میں اس کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ بیوٹالیکس انجکشن ایک تحقیق شدہ پروڈکٹ ہے جو کہ مشہور امریکی ادارے ایم ایس ڈی انیمل ہیلتھ نے مویشیوں میں استعمال کیلئے بنائی ہے۔ ان اجتماعات میں گورنمنٹ ویٹرنری ڈاکٹرز اور پرائیوٹ پریکٹیشنرز شریک تھے۔

حسبِ روایت اجتماع کا آغاز آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ایچ ایس ای پالیسی خاص طور سے کووڈ 19 کی حفاظتی اور احتیاطی تدابیر کے بارے میں گفتگو سے ہوا۔

مویشیوں کے طبی ماہرین کے ہر اجتماع میں شرکاء کو تفصیل سے بیوٹالیکس کی افادیت اور استعمال کے بارے میں بتایا گیا۔ انھیں بتایا گیا کہ مویشی کو بیوٹالیکس کی صرف ایک ہی خوراک دینی ہے۔ کمپنی کی جانب سے دی جانے والی تیکنیکی معلومات ان طبی ماہرین کو مویشیوں کے صحیح علاج و معالجے میں بہت مددگار ثابت ہوں گی اور وہ ان کا درست علاج کر سکیں گے۔ مویشیوں کے طبی ماہرین کے اس قسم کے اجتماعات کی بدولت بیوٹالیکس انجکشن برانڈ کو مارکیٹ میں نمایاں پزیرائی حاصل ہو گی۔

آئی سی آئی پاکستان، انیمل ہیلتھ بزنس، لائیو اسٹاک انڈسٹری میں اس قسم کے اقدامات کی بدولت ہمیشہ ایک قدم آگے ہی رہتا ہے۔ ان اجتماعات کا مقصد نہ صرف یہ ہوتا ہے کہ معلومات کو تازہ کیا جائے بلکہ کمپنی کا برانڈ بھی ہمارے کسٹمرز، ڈیلرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ذہن میں یاد رہے کہ ہماری تمام پروڈکٹس اعلیٰ معیار کی تحقیق شدہ ہوتی ہیں جو ان کے مویشیوں کیلئے نہایت فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ کیونکہ ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ آپ کا مویشی آپ کا سرمایہ ہے اور ہم اس سرمائے میں بہتری چاہتے ہیں۔

تقریب کے آخر میں سوال و جواب کے سلسلے شروع ہوئے جن کے جوابات ہماری ٹیم نے نہایت خوش اسلوبی سے اور اطمینان بخش دیئے۔

سندھ پیرا ویٹرنری اسٹاف ایسوسی ایشن

تقریبِ حلف برداری

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ اپنے کسٹمرز اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرے۔ اسی پالیسی کے مدِ نظر گزشتہ دنوں سندھ پیرا ویٹرنری اسٹاف ایسوسی ایشن کے نئے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری، حیدر آباد میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک اینڈ فشری ڈیپارٹمنٹ، صوبہ سندھ ،عبدالباری خان پتافی تھے۔ اس تقریب میں ملک بھر کے 2000 سے زائد پیرا ویٹرنری اسٹاف نے شرکت کی۔

اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے لائیو اسٹاک سے متعلق کاروباری اداروں کو نمائشی اسٹال لگانے کی دعوت دی گئی تھی، چنانچہ انیمل ہیلتھ بزنس کی جانب سے نمائش میں بھرپور حصہ لیا گیا اور مویشیوں کے طبی عملے کو بزنس کی کارکردگی اور پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔ مہمانِ خصوصی عبدالباری خان پتافی نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے انیمل ہیلتھ بزنس کی جانب سے لائیو اسٹاک کی بہتری اور نشوونما کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کو بے حد سراہا۔ انھوں نے نمائش میں موجود انیمل ہیلتھ کے اسٹال کا بھی معائنہ کیا اور بزنس کی مختلف پروڈکٹس میں اپنی دلچسپی کا اظہار بھی کیا۔ انھوں نے اسٹال کے دورہ پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لائیو اسٹاک کی صحت اور نشوونما کی بہتری کے حوالے سے آئی سی آئی پاکستان بہترین کام کر رہا ہے۔

حلف برداری کی تقریب کے شرکاء نے بھی آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال میں بڑی دلچسپی لی اور کمپنی کی اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس اور خدمات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ بزنس اپنے مقامی اور بین اقوامی شراکت داروں کی اعلیٰ معیار کی پروڈکٹس اور خدمات کے ذریعے پاکستان کے لائیو اسٹاک اور ڈیری کے شعبے میں اپنا نمایاں کردار ادا کر رہا ہے جس میں صوبہ سندھ پر خصوصی توجہ ہے۔

پیرا ویٹس (طبی عملے) نے آئی سی آئی پاکستان کی دو پروڈکٹس وارسیڈ (Vorcid) اور ڈیکٹران (Dectron) میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا جو کہ لائیو اسٹاک / مویشیوں میں اندرونی اور بیرونی طفیلی جرثوموں کو مارنے میں نہایت موثر ہیں۔ انیمل ہیلتھ بزنس کیلئے تقریب حلف برداری اس لحاظ سے نہایت کامیاب رہی کہ بزنس کو اپنے پروڈکٹس پورٹ فولیوز کے بارے میں پیرا ویٹس کو آگاہی دینے کا موقع ملا جس سے بزنس کے بارے میں ایک مثبت تاثر اجاگر ہوا۔

انیمل ہیلتھ

آپ کی پولٹری، آپ کا سرمایہ

جدید مرغبانی کے طریقے

ڈوکسی کلیٹ۔ ایس بیکٹریا بیماری کے خلاف موثر ہتھیار

رپورٹ: ڈاکٹر زہرہ محمود

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ انیمل ہیلتھ بزنس کے شعبہ پولٹری نے فارمر چوائس برانڈ میں ایک نئی اینٹی بائیوٹک پروڈکٹ ڈوکسی کلیٹ۔ ایس شامل کی ہے اور پولٹری فارمرز کیلئے مارکیٹ میں متعارف کرائی ہے۔

ڈوکسی کلیٹ۔ ایس انتہائی موثر دوا ہے جس کی معمولی مقدار چوزوں میں وائرس کی وجہ سے شدید نزلہ زکام اور سانس کی تکلیف کو دور کرنے میں تیزی سے اثر کرتی ہے۔

اس پروڈکٹ کے اجراء کی تقریب میں ملک بھر سے پروفیشنلز اور پولٹری انڈسٹری سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر فارمرز چوائس پورٹ فولیو کے بارے میں شرکاء کو تفصیل سے بتایا گیا۔

مقامی سطحوں پر بھی اس پروڈکٹ کے حوالے سے سیمینارز کا انعقاد کیا گیا جس میں پولٹری کے طبی ماہرین کو دعوت دی گئی تا کہ وہ چوزوں / مرغیوں میں سانس کی تکلیف سے پیدا ہونے والے مسائل اور اس کے اثرات کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔ اس موقع پر انھوں نے بیکٹریا کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں، شدید نزلہ زکام و زکام کے پھیلاؤ کی روک تھام میں ڈوکسی کلیٹ۔ ایس کے کردار اور دیگر پروڈکٹس کے بارے میں ان کی افادیت اور اثر پذیری کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان سیمینار میں لاہور سے ڈاکٹر حنیف نذیر، گجرانوالہ سے ڈاکٹر شاہد جاوید، سرگودھا سے ڈاکٹر جاوید اقبال، ساہیوال سے ڈاکٹر شاہین اور ڈاکٹر فرحان افضل نے اسلام آباد سے شرکت کی اور شرکاء کو پولٹری انڈسٹری میں حالیہ بیماریوں کے حوالے سے آگاہ کیا۔

بزنس کی جانب سے شرکاء کو ڈوکسی کلیٹ۔ ایس کے طریقۂ استعمال کے بارے میں بتایا گیا۔ جس میں بیماری کی نمایاں علامات اور پولٹری میں فی کلو گرام وزن کے حوالے سے دوا کی مقدار کے بارے میں آگاہ کیا جس سے ہمارے کسٹمرز کو مفید نتائج کے حصول میں مدد ملے گی۔

اس حوالے سے پولٹری کسٹمرز کو خصوصی آگاہی دی گئی کہ وہ اپنے چوزوں کی کھیپ کے حوالے سے حفاظتی اور احتیاطی اقدامات اٹھائیں۔

سیمینارز کے آخر میں سوال وجواب کا مرحلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پولٹری فارمرز اور پروفیشنلز کیلئے خاص خصوصیت کی حامل یہ پروڈکٹ اپنے اندر معنیٰ رکھتی ہے اور ان کے فائدے کی چیز ہے۔ پولٹری فارمرز اور کسٹمرز کی اس پروڈکٹ میں دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ابتدائی اسٹاک چند دن ہی میں ختم ہو گیا۔ اس میں ہماری سیلز اور مارکیٹنگ ٹیموں کی بھرپور محنت کا بھی بہت عمل دخل ہے۔ ڈسٹری بیوٹر کی جانب سے پہلے آرڈر پر ہر ریجن میں ایک کیک کاٹنے کی تقریب بھی ہوئی۔

ڈوکسی کلیٹ۔ ایس ہمارے فارمر چوائس کی پروڈکٹ رینج میں ایک بہترین اضافہ ہے۔ یہ ہمارے بزنس کے ویژن کے عین مطابق ہے کہ ہم انیمل ہیلتھ انڈسٹری میں ایک مکمل فارم مینجمنٹ سلوشن کمپنی بن جائیں۔

مجموعی طور پر تمام سیمینارز پولٹری انڈسٹری کیلئے بہت کامیاب رہے جن کی مدد سے ہم انڈسٹری میں پروڈکٹ اور اس کی افادیت کے بارے میں نہایت عمدہ طریقے سے آگاہی دے سکے۔

آپ کی پولٹری، آپ کا سرمایہ

سیلکو پی ایچ اور مرغبانی کی صنعت

رپورٹ: ڈاکٹر زہرہ محمود

سیلکو پی ایچ ایک نئی اور جدید دوا ہے جو کہ مرغبانی کی صنعت میں چوزوں کیلئے بے حد فائدہ مند ہے۔ یہ پانی میں تحلیل ہو جاتی ہے اور نامیاتی تیزاب (Organic Acid) ہے جو کہ پولٹری کی صنعت کیلئے مفید ہے۔

اس حوالے سے پولٹری فارم میں صاف پینے کے پانی اہمیت کے بارے میں پولٹری فارمرز کو آگاہ کیا گیا اور اینٹی بائیوٹک کے استعمال اور اس کے چوزوں کی افزائش پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں بتایا گیا۔

ٹراؤ نیوٹریشن کی اینٹی بائیوٹک میڈیسنز کے بارے میں پولٹری فارمرز کو آگاہ کیا گیا۔ واضح رہے کہ کمپنی کی جانب سے یہ اینٹی بائیوٹک بلا کسی معاوضے کے پولٹری کی افزائش کیلئے تقسیم کی جا رہی ہے۔ اس کی بدولت پولٹری فارم میں پانی کے ذریعے پیدا ہونے بیماریوں جیسے کہ کولی باسلوسس، سالمونیلاسس اور انٹرئٹس (آنتوں کی سوزش) کے ساتھ ساتھ مرغیوں میں بد ہضمی وغیرہ کا تدارک / علاج با آسانی کیا جا سکتا ہے جو کہ پولٹری فارمر کو بھاری نقصان سے بچا سکتا ہے۔

پولٹری فارمرز کے سوالات سے سیمینار کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ پانی کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریوں کے علاج کے بارے میں آگاہی سے کتنی دلچسپی رکھتے ہیں۔

نامیاتی تیزاب (Organic Acid) کے مسلسل استعمال کی بدولت نہ صرف مرغیوں / چوزوں کا ہاضمہ درست رہتا ہے بلکہ ان کی آنتوں کی کارکردگی کو بھی بڑھاتا ہے۔ سیلکو پی ایچ، نامیاتی تیزاب (Organic Acid) پولٹری کی صحت کیلئے انتہائی اہم ہے جو کہ مائیکروبیل کو کنٹرول کرتا ہے اور اینٹی بائیوٹک کے استعمال کو کم کرتا ہے اور پرندوں کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔

شرکاء کیلئے ان کے پولٹری فارم کے تحفظ کیلئے ایک بہترین شے کی دستیابی ایک بہت بڑے مسئلے کا حل تھا جس کو انھوں نے نہایت گرمجوشی سے قبول کیا جو کہ ان کے سرمائے کا تحفظ بھی تھا۔ یہ حکمت عملی ہمارے اس ویژن کی بھی عکاسی کرتی ہے کہ ایک مکمل فارم مینجمنٹ کا حل پیش کرتا ہے۔

ICI PAKISTAN LTD.

YBG

DOXITYL

Each 100gram contains:
Doxycycline Hyclate 40gm
Tylosin Tartrate 20gm

FOR EASE OF RESPIRATION

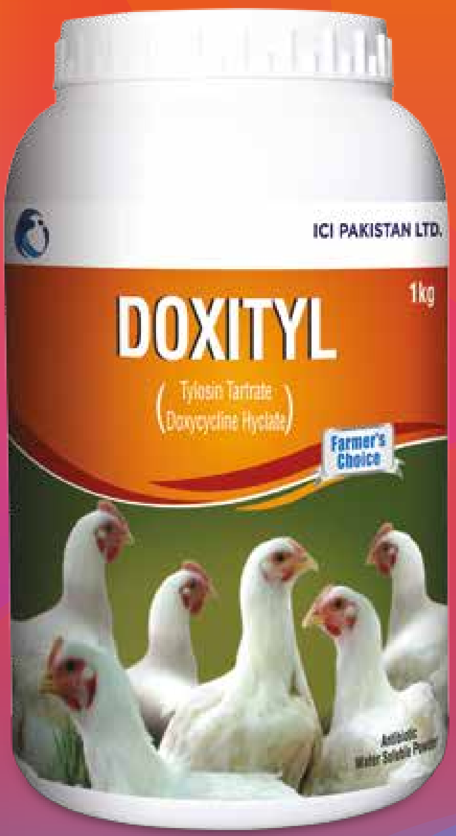

- A broad spectrum product
- An excellent therapy against Mycoplasmosis
- Highly potent combination of Tetracycline and Macrolide
- Highest solubility, less chances of bio film development in water lines
- **Dose:** 1 gram per 4 liters of drinking water for 3-5 days

CERTIFIED ISO 9001:2015 COMPANY

Farmer's Choice

فصل شاندار۔کاشتکار خوشحال

سن فلاور سیمینار، لیہ

پاکستان ایک زرعی ملک ہے جہاں مختلف فصلیں کاشت کی جاتی ہیں جسکی وجہ سے زراعت کو پاکستان کی معیشت میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

آئی سی آئی پاکستان لیمیٹڈ ایگری سائنسز بزنس کا سن فلاور بیج مارکیٹ میں موجود دیگر بیجوں میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اس پروڈکٹ کو مزید ترقی اور کاشتکاروں کو آگاہی دینے کیلئے بزنس نے حکومت پنجاب کے ایگری کلچر ایکسٹینشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کروڑ لعل عیسن، لیہ، میں واقع ایگری کلچرل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں 14 جنوری 2021 کو ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں حکومت پنجاب کے وزیر زراعت، حسین جہانیاں گردیزی بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے۔ ان کے ہمراہ انجم علی بٹر، ڈائریکٹر جنرل ایگری کلچر ایکسٹینشن اینڈ ریسرچ، ثاقب عطیل سیکریٹری ایگریکلچر جنوبی پنجاب بھی تھے۔

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے عبدالوہاب، بزنس منیجر نے نمائندگی کی اور اس موقع پر تمام شرکاء کو کمپنی اور بزنس کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انھوں نے کہا کہ ہم سب نے مل کر پاکستان کے حالات کو بہتر بنانا ہے اور ملک کو ترقی کی جانب لے کر جانا ہے انھوں نے کہا کہ ہم اور ہمارا اسٹاف کاشتکاروں کو فصل کے بارے میں قدم قدم پر مفید مشورے اور آگاہی دیتے ہیں کیونکہ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ فصل شاندار ہوگی تو ہی کاشتکار خوشحال ہوگا۔

اس سیمینار میں 300 سے زائد لیہ اور قرب و جوار کے کاشتکاروں نے شرکت کی جس میں صوبہ پنجاب کے زرعی افسران اور مشہور و معروف سن فلاور سیڈز ڈیلرز بھی تھے۔ اس موقع پر آئی سی آئی پاکستان کے اسٹال کا دورہ کرنے والے شرکاء کو ایگروکیمیکلز اور سیڈز رینج کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی حسین جہانیاں گردیزی، وزیر زراعت صوبہ پنجاب نے آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ ایگری سائنسز بزنس کا اس تقریب کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہمیں کاشتکار کے مسائل سے آگاہی اور اس کی فصل کی پیداوار میں اضافے پر بھرپور توجہ رکھنے کی ضرورت ہے انھوں نے مزید کہا کہ میں اس سلسلے میں خاص طور پر آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا شکریہ ادا کروں گا کہ وہ ہمارے کاشتکار بھائیوں کے شانہ بشانہ کام کر رہے ہیں اور ان کو پیداوار بڑھانے کیلئے مفید مشورے اور رہنمائی کر رہے ہیں۔ کیونکہ فصل شاندار ہوگی تو ہی کاشتکار خوشحال ہوگا۔

فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال

آڑھتی، ڈیلر اور کاشتکار۔ پاکستان میں زراعت کا مستقبل

آئی سی آئی پاکستان کیمیکلز اینڈ ایگری کلچر سائنسز نے اپنے کاروبار سے منسلک تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کا ارادہ کیا تاکہ ان کے ساتھ بیٹھ کر پاکستان میں زراعت کے مستقبل پر بات ہوسکے۔ یہ پروگرام ملک بھر کے 12 شہروں میں منعقد کیا گیا۔ جس میں سکھر، رحیم یار خان، بہاولپور، ملتان، ڈی جی خان، وہاڑی، ساہیوال، گجرانوالہ، میانوالی، مردان، مانسہرہ اور سرگودھا شامل تھے۔ اس پروگرام کا صرف ایک ہی مقصد تھا کہ کاشتکار کو زراعت کے حوالے سے ملک کی بدلی ہوئی ضروریات کیلئے تیار کیا جائے اور اس کو تربیت دی جائے۔

اس سیشن کی بدولت ہمیں یہ بھی موقع ملا کہ ہم اپنے اہم اور مرکزی شراکت داروں کی تربیت کر سکیں تاکہ وہ ہماری اہم پروڈکٹس / برانڈز جیسے کہ اولالا، ایماڈوکس، ڈیپٹرکس، کے ساتھ ساتھ فنجی سائیڈز اور ہربی سائیڈز ربیج کو فروغ دے سکیں۔

ان اجلاس سے ڈیولپمنٹ منیجر محمد عدنان نے خطاب کیا اور کاشتکار شرکاء کو فصلوں پر حملے کرنے والے مختلف کیڑے مکوڑوں کے بارے میں آگاہی اور بروقت اور صحیح فیصلہ کرنے کی صورت میں فصل کو نقصان سے بچانے کے بارے میں بتایا۔

ہر شہر میں منعقد کئے گئے اجتماع میں اوسطاً 60-70 کاشتکار شریک ہوئے اور انھوں نے گہری دلچسپی لی۔ ان اجتماعات میں نیشنل سیلز منیجر، وحید اطہر سیلز منیجر نارتھ، راؤ عامر شریف اور سیلز منیجر سینٹرل، عاطف مشتاق نے بھی شرکت کی اور شرکاء کو اپنے بھرپور تعاون کا اور مارکیٹ میں موجود پروڈکٹس کے بارے میں ان کے اعتماد میں اضافہ کیا۔

فصل شاندار۔ کاشتکار خوشحال

ہائبرڈ رائس ڈیلر ٹریننگ پروگرام

رپورٹ محمد انس شہزاد

آئی سی آئی پاکستان ایگری سائنسز ڈویژن نے اپنے ہائبرڈ رائس کی تین نئی اقسام سی ڈی 30، جی آئی آر 2 اور جی آئی آر 3 حال ہی میں متعارف کرائی ہیں۔ اس حوالے سے سندھ میں موجود ڈیلرز کیلئے ایک تربیتی پروگرام کا آغاز کیا گیا جس کا مقصد ہائبرڈ رائس کو سندھ میں مقبول بنانا تھا۔ یہ پروگرام حیدر آباد میں رکھا گیا جو کہ ہائبرڈ رائس کی پیداوار کے حوالے سے ایک مرکزی علاقہ شمار کیا جاتا ہے۔

اس تربیتی نشست میں میں ڈیلرز اور کاشتکاروں کو آئندہ آنے والی چاول کی فصل کے سیزن کے حوالے سے آگاہ کیا گیا۔ اس تربیتی نشست سے ریجنل سیلز منیجر سلیم احمد خانزادہ اور نیشنل سیلز منیجر فہد اقتدار میر نے خطاب کیا اور ہائبرڈ رائس کے بارے میں شرکاء کو اعتماد میں لیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فہد اقتدار میر، نیشنل سیلز منیجر نے ڈیلرز اور کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کی اور ہائبرڈ رائس کے بارے میں ان کے سوالات اور تحفظات کو خوش اسلوبی سے طے کیا۔

اس نشست میں کثیر تعداد میں ڈیلرز اور کاشتکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر سیلز ٹیم اور ڈیلرز نہایت پرجوش نظر آئے اور انھیں امید ہے کہ اس سال وہ سیلز کے نئے ریکارڈ بنائیں گے۔

ٹریننگ برائے اسٹینڈ بائی مین

ریسکیو ورکرز کا انتخاب

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس اپنے ملازمین کی سیفٹی اور ہیلتھ کی حفاظت کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے۔ جس کے لئے کمپنی اپنے ملازمین اور رفقائے کار کی تربیت کے لئے مختلف موضوعات پر ٹریننگ سیشن کا انعقاد کرتی رہتی ہے۔ تاکہ ہر ورکر اپنے کام کے متعلق جدید دور کے اصول وضوابط کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے کام میں تربیت یافتہ ہو۔ اسی سلسلے کے پیشِ نظر مارچ 2021 میں ریسکیو پرسن یعنی (Stand By Man) کی ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پلانٹ کے مختلف ڈیپارٹمنٹ سے لوگوں نے حصہ لیا۔ اس ٹریننگ کا انعقاد ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ٹریننگ سنٹر پر کیا۔ جس میں بطور ٹرینر ٹریننگ آفیسر راجہ غلام اکبر نے شمولیت اختیار کی اور اپنے تجربے اور علم کی بدولت ٹریننگ میں شامل ہونے والے افراد کو ٹریننگ دی۔

اس ٹریننگ میں ملٹی میڈیا کو استعمال کرتے ہوئے نہ صرف زبانی بلکہ ویڈیو کے ذریعے بھی لوگوں کو آگاہی دی کہ اگر کسی بھی بند جگہ پر کام کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے کیا کیا انتظامات درکار ہوتے ہیں جن پر عمل کرکے ہم کام کو محفوظ طریقے سے سرانجام دے سکیں۔ اسی کا ایک حصہ (Stand By Man) ہے جس کا مطلب ہے کہ کسی بھی بند جگہ پر کام کرنا مقصود ہو تو اس کام میں موجود خطرات سے نمٹنے کے لئے کیا انتظامات کرنے ہوتے ہیں اور خدا نخواستہ کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں وہاں سے لوگوں کا انخلا کیسے ممکن ہو۔ یہ انتہائی ذمہ داری کا کام ہے جس کیلئے ہمہ وقت چوکس رہنا اور ہنگامی حالت میں اپنے اعصاب کو قابو میں رکھ کر ورکر کو ریسکیو کرنا ہوتا ہے۔

اس ٹریننگ میں مختلف انڈسٹری میں ہونے والے حادثات کی ویڈیوز کے ذریعے آگاہی دی گئی کہ کون سی وجوہات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے حادثات رونما ہوتے ہیں۔ ان کو ختم کرنے کے دوران غیر متوقع حالات اور واقعات اور ان سے متعلق اقدامات کے بارے میں بتایا گیا۔

اس ٹریننگ میں جو خاص بات تھی وہ یہ کہ یہ ٹریننگ صرف زبانی طور پر نہیں تھی بلکہ اس ٹریننگ کے بعد شرکاء سے تحریری امتحان لیا گیا۔ جس میں کامیاب کنندگان کو ہیلتھ اینڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک کارڈ دیا گیا اور بتایا گیا کہ یہ لوگ پلانٹ پر تربیت یافتہ SBM ہیں جو کسی بھی ویسل یعنی بند جگہ میں کام کرنے کے لئے بطور SBM اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔

اس ٹریننگ میں تقریباً 32 شرکاء تحریری امتحان میں کامیاب ہوئے۔ اور اس کے بعد ان کو SBM بیج کارڈ دیئے گئے۔ اس ٹریننگ کے نتائج کے بارے میں تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ کو بتایا گیا کہ یہ وہ تمام لوگ ہیں جو اس ٹریننگ میں کامیاب ہوئے اور آج سے یہ تربیت یافتہ SBM ہیں جو کسی بھی قسم کی بند جگہ پر کام کے دوران اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔

حج قرعہ اندازی

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ میں ہر سال حج مبارک کی سعادت حاصل کرنے کے لئے قرعہ اندازی ہوتی ہے۔اس قرعہ اندازی کے دو حصے ہوتے ہیں۔

1 تمام ایمپلائیز کی قرعہ اندازی

2 حالیہ سال ریٹائر ہونے والے ایمپلائیز کی قرعہ اندازی

تمام ایمپلائیز کی قرعہ اندازی میں سے 7 ایمپلائیز اور ریٹائرڈ ایمپلائیز میں سے 2 ایمپلائیز اس طرح کل ملا کر ہر سال 9 ایمپلائیز حج مبارک کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

اس سال کرونا وائرس کی وجہ سے حفاظتی / احتیاطی تدابیر کے تحت بہت ہی مختصر سی تقریب کا انعقاد 8 جنوری 2021 کو گیارہ بجے ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل خوش نصیب ایمپلائیز کا 2021 کے حج کی سعادت کیلئے انتخاب ہوا۔

1	علی رضا	P20424	پروڈکشن
2	وقار دانش	P20378	پروڈکشن
3	اظہر اقبال بھٹی	P20421	پروڈکشن
4	محمد اکبر	P20246	انجینئرنگ
5	فیض علی شاہ	P20380	پروڈکشن
6	وسیم اقبال	P20407	پروڈکشن
7	عمران اللہ	P20414	پروڈکشن
8	صابر حسین شاہ	P20188	پروڈکشن
9	محمد فاروق	P20194	پروڈکشن

اس قرعہ اندازی کی مختصر تقریب میں محمد عمر مشتاق ورکس منیجر سوڈا ایش بزنس، عاقل کریم ایچ آر منیجر، سلیم اے صدیقی آئی آر منیجر، چوہدری برکات حسین، رضوان سعید آئی آر آفیسرز، ملک محمد اجمل جنرل سیکریٹری اور ملک طارق محمود صدر سوڈا ایش ایمپلائیز یونین نے شرکت کی اور سب نے تمام منتخب ایمپلائیز کو حج مبارک کی سعادت کے لئے قرعہ اندازی پر مبارک باد دی۔

سیفٹی سب سے پہلے

کام کرنے کا اجازت نامہ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ اپنے ملازمین کی صحت و حفاظت کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے اور اس کا بنیادی مقصد کام کے دوران رفقاء کی صحت اور حفاظت کے حوالے سے کمپنی اپنے مروجہ طریقہ کار اور ہدایات پر عمل کروائے تاکہ ہر ملازم بخیر و عافیت واپس اپنے گھر کو لوٹ سکے۔ آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ کے مروجہ طریقہ کار میں سر فہرست کام کرنے کا اجازت نامہ (Permit to work) ہے۔ جس کے تحت کمپنی اپنے پلانٹ ایریا میں کام کو بحفاظت پایہِ تکمیل تک پہنچاتی ہے۔ ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ اپنے طریقہ کار کی باقاعدہ تربیت کا انعقاد وقتاً فوقتاً کرتا رہتا ہے تاکہ پلانٹ ایریا میں کام کو بحفاظت سر انجام دیا جا سکے۔

اسی سلسلے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مارچ 2021 میں ٹریننگ سینٹر پر کام کرنے کا اجازت نامہ (Permit to work) ٹریننگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بطور ٹرینر سیفٹی منیجر فاروق شریف نے شرکت کی۔ یہ ٹریننگ خاص طور پر پلانٹ پہ پروجیکٹ سائٹ پر نئے کام کرنے والی کمپنیز اور ان کے ملازمین کے لئے منعقد کی گئی۔ اس ٹریننگ میں ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے منیجر فاروق شریف نے بڑے احسن انداز میں سیفٹی کی اہمیت اور اس کے فوائد کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ہم پلانٹ ایریا میں کام کے دوران اگر Permit to work کام کرنے کے اجازت نامے کی احتیاطی اور حفاظتی اقدامات کی پابندی اور خطرات سے بچنے کے لئے ذاتی حفاظتی آلات کے استعمال کو یقینی نہیں بناتے تو ہم خطرات سے خود کو نہیں بچا سکتے۔ لہٰذا ہمیں کام کے لئے Permit to work کو مدِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ہم پلانٹ ایریا میں کوئی بھی کام Permit کے بغیر نہیں کریں گے تاکہ ہم اپنے رفقائے کار کے علاوہ اپنی بھی بہتر حفاظت کر سکیں اور پلانٹ ایریا میں کام کو بڑے احسن اور ماحول دوست انداز میں مکمل کر سکیں تاکہ کسی قسم کی بھی انجری نہ ہو سکے۔

اس ٹریننگ کے بعد شرکاء کی طرف سے Permit to work پروسیجر کے متعلق سوالات کئے گئے۔ جس کے سیفٹی منیجر فاروق شریف نے نہ صرف زبانی بلکہ آڈیو ویڈیو کے ذریعے اور مختلف خطرات پر مبنی ویڈیوز دکھا کر شرکاء کے تمام ابہام دور کئے اور اس بات کا عہد لیا کہ ہم پلانٹ ایریا میں کام کو محفوظ انداز میں مکمل کریں گے اور کسی بھی قسم کے حادثے کی روک تھام کے لئے کوشاں رہیں گے۔

ٹریننگ کے آخر میں شرکاء نے سیفٹی منیجر فاروق شریف کا شکریہ ادا کیا اور اس مفصل ٹریننگ کو خوب سراہا۔

سوڈیم بائی کاربونیٹ

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کا سوڈا ایش بزنس اپنی پیداواری صلاحیت اور ڈاؤن اسٹریم انڈسٹری میں استعمال ہونے والے خام مال مہیا کرنے والے ادارے کے حوالے سے ایک نمایاں مقام رکھنے کے ساتھ ساتھ ملک کی صنعت اور معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔

سوڈا ایش بزنس کی پروڈکٹس ہماری روزمرہ کی زندگی میں نہایت عمل دخل رکھتی ہیں۔ سادہ الفاظ میں اگر کہا جائے تو سوڈا ایش، چونے اور نمک کے ملاپ سے بنتا ہے۔ یہ ایک ایسا قدرتی کیمیکل ہے جو پاکستان کے تقریباً ہر صنعتی اور معاشی سیکٹر میں استعمال ہوتا ہے مثلاً ایگری کلچر، آٹو موبائل، کنسٹرکشن، ٹیکسٹائل، لیدر پیپر، ڈیٹرجنٹس اور دیگر مختلف اقسام کے کیمیکلز وغیرہ۔

اسی طرح سے ریفائنڈ سوڈیم بائی کاربونیٹ جس کو عرف عام میں بیکنگ سوڈا یا میٹھا سوڈا کہا جاتا ہے۔ بیکنگ اور کنفیکشنری انڈسٹری، خاص طور سے بریڈ (ڈبل روٹی) کا نہایت اہم جز ہے۔ ہمارا پسندیدہ نان اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک اس میں سوڈیم بائی کاربونیٹ نہ ڈالا جائے۔ سوڈیم بائی کاربونیٹ مویشیوں کی فیڈ میں بھی استعمال ہوتا ہے خاص طور سے پولٹری انڈسٹری میں جبکہ اس کے علاوہ اس کو لیدر اور ٹیکسٹائل انڈسٹری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بزنس نے مارچ 2021 میں ایک مرتبہ پھر سوڈیم بائی کاربونیٹ کی ایک ماہ کے دوران سب سے زیادہ سیلز کا ریکارڈ قائم کیا جبکہ بزنس نے جنوری 2021 میں ریکارڈ پیداوار کا بھی ریکارڈ بنایا۔ واضح رہے کہ دسمبر 2020 میں بھی بزنس نے سوڈیم بائی کاربونیٹ کی ایک ماہ کے دوران سب سے زیادہ سیلز کا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ یہ ریکارڈز بہترین حکمت عملی اور بزنس کے پلانٹ ورکرز سے لیکر لیڈرشپ کا اپنے کام کو لگن اور ذمہ داری سے کرنے کے جذبے کا عملی نمونہ ہے۔ شاباش سوڈا ایش ٹیم۔ شاباش!

100 دن اور 100 زندگیاں

ہارون ہاشم ۔ اسپیشل پرسن، اسپیشل جاب

ہارون ہاشم نے ادارہ ویلفیئر ایسوسی ایشن اسکول اینڈ کالج برائے ڈیف سے 2014 میں گریجویشن کیا ہے۔ ہارون کے باقی بھائی بہن بھی سننے سے معذور ہیں۔ ہارون کا کہنا ہے کہ میری تعلیم میں میرے والد کا بہت بڑا حصہ ہے انھوں نے ہر مرحلے پر میری حوصلہ افزائی کی ہے۔

ناؤ پی ڈی پی ایک سماجی اور فلاحی ادارہ ہے جو کہ معذوروں کی بحالی کے منصوبے پر کام کرتا ہے۔ انھوں نے 100 دن اور 100 زندگیاں کے نام سے ایک سماجی مہم کا آغاز کیا جس کا مقصد معاشرے کے ان افراد کو کاروباری اداروں میں روزگار مہیا کیا جائے تاکہ ان افراد کی خود اعتمادی میں اضافہ ہو اور وہ بھی معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکیں۔

اس سلسلے میں ہارون ہاشم کو ہمارے فارماسیوٹیکلز بزنس کے سپلائی چین ڈیپارٹمنٹ کے ویئر ہاؤس کے شعبے میں 6 ہفتے کی انٹرن شپ کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔

ہارون ہاشم کے سپروائزر اور منیجر کا کہنا ہے کہ ہارون نے بہت جلدی کام کو سیکھ لیا اور اپنے آپ کو ایک کارآمد اسٹاف ثابت کیا ہے۔

اپنی انٹرن شپ کے اختتام پر ہارون کا کہنا تھا کہ میں آئی سی آئی پاکستان کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا کہ انھوں نے مجھے اپنے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے کا موقع فراہم کیا جس سے میں نے بہت کچھ سیکھا۔ یہاں کا ماحول بہت دوستانہ ہے سب نے مجھ سے بے حد تعاون کیا۔ مجھے یہاں کام کرنے میں بہت مزہ آیا۔

زندگی صحت کے ساتھ

نئی پروڈکٹس کا اجراء

آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے فارماسیوٹیکلز بزنس کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ صحت کے مسائل کے حل کیلئے نئی اور تحقیق پر مبنی پروڈکٹس مارکیٹ میں پیش کرتا رہتا ہے۔ ویسے بھی جدت اور کسٹمر کی قدر ہماری اقدار کے اہم جز ہیں۔

چنانچہ ان ہی اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے گزشتہ مالی سال کے دوران آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس نے 6 نئی پروڈکٹس / برانڈ مارکیٹ میں پیش کئے۔ مقصد صرف ایک ہی تھا کہ مریضوں کو بہتر سے بہتر دوا مناسب قیمت پر آئی سی آئی کے اعلیٰ معیار کی ضمانت کے ساتھ مل سکے۔

ان نئی پروڈکٹس / برانڈز میں درج ذیل شامل ہیں:

1	ایسٹیریکس	Ectirex	(Escitalopram)
2	زولمگ	Zolmig	(Zolmitriptan)
3	اولزیپ	Olzap	(Olanzapine)
4	سیپٹان	Ceptin	(Cephradine)
5	ایزوسیڈ	Azocyd	(Azithromycine)
6	ایٹپرو IV	EtiproIV	(Omeprazole)

واضح رہے کہ یہ تمام نئی پروڈکٹس ڈاکٹروں کیلئے پیش کی گئی ہیں تاکہ وہ اپنے مریضوں کو اُن کے امراض کے حوالے سے ان دواؤں کو اپنے نسخے میں تجویز کر سکیں۔ کیونکہ ایک ماہر ڈاکٹر ہی یہ جانتا ہے کہ کونسی دوا مرض کی علامت میں کس کو تجویز کرنی چاہئے۔

صحت کے حوالے سے ان ادویات کی مارکیٹ میں دستیابی ان کی افادیت، مناسب قیمت اور معیار بزنس اور کمپنی کے اس عزم کی نشاندہی کرتی ہے کہ ہم اپنے ہم وطنوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔

زندگی صحت کے ساتھ

آئی سی آئی فارماسیوٹیکلز۔ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں پیش قدمی

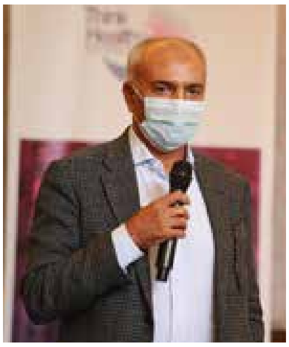

کرونا کی عالمگیر وباء کی وجہ سے سماجی رابطوں میں احتیاط برتی جا رہی ہے لیکن بزنس کی کامیابی کیلئے رابطے بھی ضروری ہیں چنانچہ ہماری فارماسیوٹیکلز بزنس نے ایک منفرد انداز سے ان رابطوں کو جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے آسان بنا دیا۔ کمپنی نے ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم فارماسیوٹیکلز انڈسٹری کیلئے تھنک ہیلتھ ‘21 (Think Health ‘21) کے نام سے مہیا کیا جس میں ڈاکٹرز طبی تعلیمی اداروں کے پروفیسرز اور دیگر متعلقہ ماہرین مختلف سیمینارز، ویبینارز کے ذریعے میڈیکل سائنسز میں جدید رجحانات اور تبدیلیوں کے بارے میں تبادلہ خیالات اور مسائل پر گفتگو کر رہے ہیں۔

تھنک ہیلتھ 21‘ ایک نہایت اعلیٰ درجے کا ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جس میں ایک ماہر ڈاکٹر سے لیکر ایک عام مریض تک اس ورچوئل کانفرنس میں شریک ہو چکے ہیں۔ یہ پروگرام ماہِ مارچ میں شروع کیا گیا ہے جس کے اب تک کل 17 مختلف موضوعات پر ڈیجیٹل سیمینار سیشن ہو چکے ہیں۔ جس میں 5000 سے زائد صحت کے ماہرین / افراد بذریعہ ویب۔ٹو۔ ویب اور فیس سیٹ اپ میں شرکت کر چکے ہیں۔ تھنک ہیلتھ 21‘ کی ٹیم نے 60 سے زائد اسپیکرز اور ماہرین سے رابطہ کر رکھا ہے جو سائنسی موضوعات پر اس پلیٹ فارم کے ذریعے ملک بھر کے ماہرین سے بات چیت کریں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ ملک بھر کے 25 مشہور اور معتبر سائنٹیفک اداروں اور سوسائٹیز کے ساتھ شراکت داری نے میڈیکل سائنس کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور 13 سے زائد

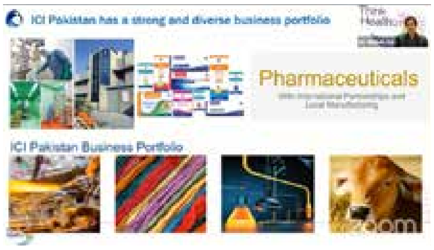

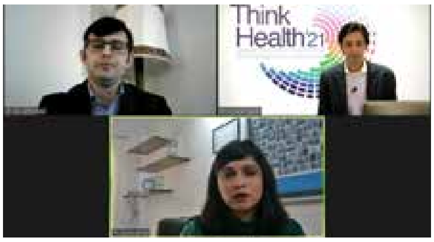

کریڈٹ آورز بیرونی اداروں کی جانب سے ان ورچوئل سیشن کے معیار پر شرکاء کو دیئے گئے ہیں۔ جو کہ بذاتِ خود پروگرام کے معیار کی سند ہے۔

تھنک ہیلتھ 21' نے اپنے قیام ہی سے طبی ماہرین پر ایک بھرپور تاثر قائم کیا ہے۔ بزنس کا یہ اقدام نہ صرف اہم فیصلہ ساز افراد اور اداروں کو قریب لانے کا موقع فراہم کررہا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ انڈسٹری میں ایک مثبت پیش رفت بھی ہے۔

ان مذاکروں کے شرکاء نے آئی سی آئی پاکستان فارماسیوٹیکلز بزنس کی جانب سے تھنک ہیلتھ 21' ڈیجیٹل چینل کے قیام کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور بے حد سراہا۔ اس پروگرام کے انعقاد پر ہماری فیلڈ فورس نہایت پرجوش اور سرگرم رہی کیونکہ انھیں اپنے شعبے کے تمام حلقوں سے بہترین پزیرائی ملی اور ان کو ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا ایک نیا موقع ملا۔

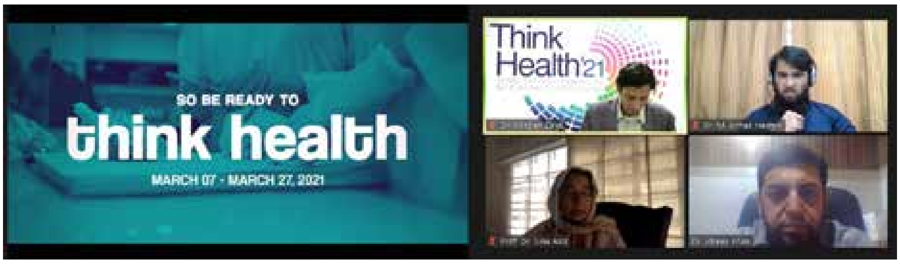

تھنک ہیلتھ 21 ' کی اختتامی تقریب میں چیف ایگزیکٹو آصف جمعہ، وائس پریذیڈنٹ فارماسیوٹیکلز عامر ملک، جنرل منیجر فارما سیوٹیکلز علی مسعود اور تمام ایگزیکٹو مینجمنٹ ٹیم کے افراد نے شرکت کی اور اس ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے منفرد اقدام کو بے حد سراہا اور کہا کہ یہ ڈیجیٹل کسٹمر کی سرگرمی کے حوالے سے شاندار منصوبہ ہے۔

ہمقدم
Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics